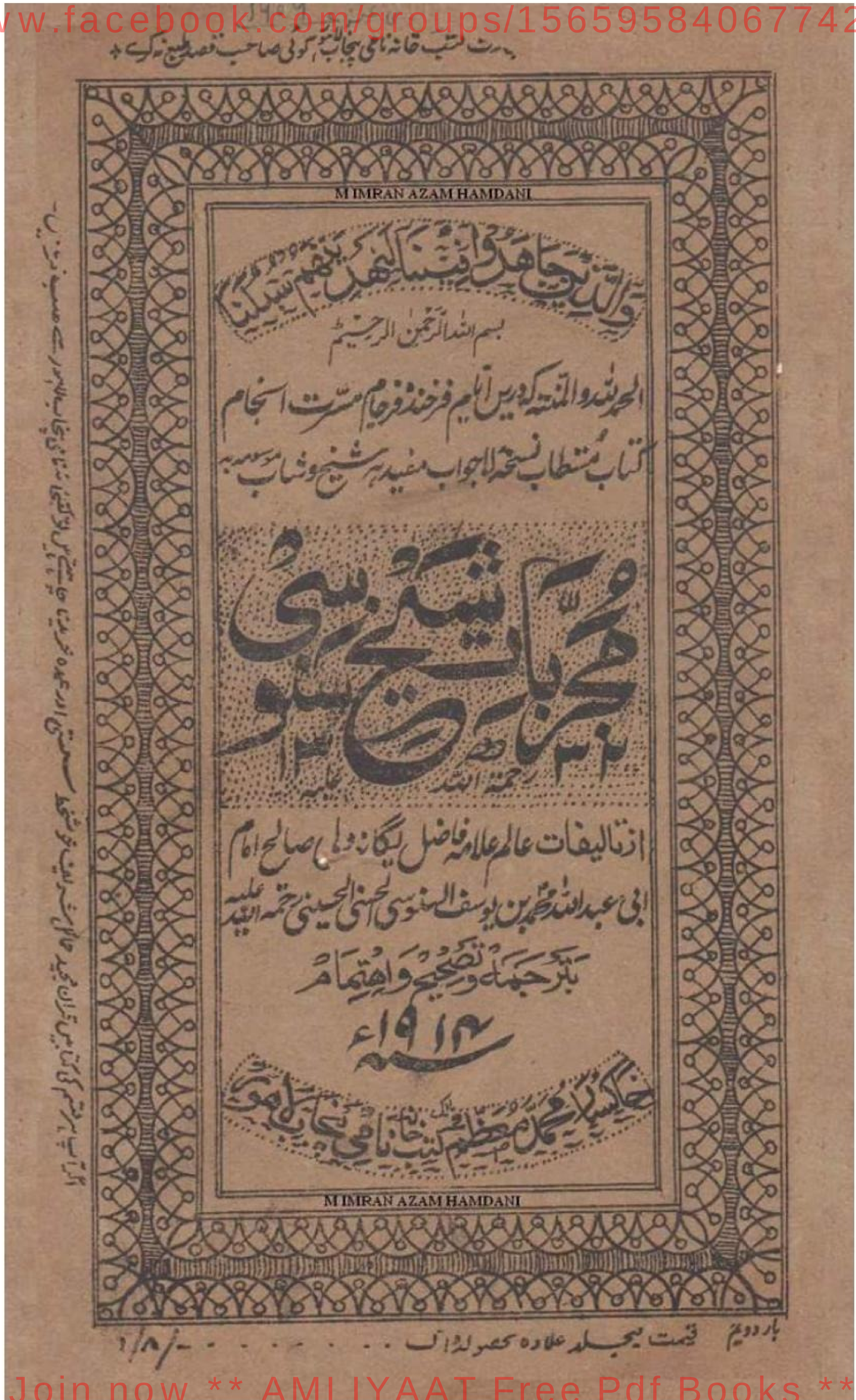






والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ والمنۃ کہ دریں ایام فرخندہ فرجام مسرت انجام

کتاب مستطاب نسخہ لاجواب مفید ہر شیخ و شاب موسوم بہ

# مجربات شیخ سنوسی

رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۳۲ھ

از تالیفات عالم علامہ فاضل یگانہ ولی صالح امام

ابی عبد اللہ محمد بن یوسف السنوسی الحسنی الحسینی رحمۃ اللہ علیہ

بترجمہ و تصحیح و اہتمام

سنہ ۱۹۱۴ء

خاکسار محمد معظم مالک کتب خانہ نامی پنجاب لاہور



بار دوم — قیمت بجلد علاوہ محصول ڈاک . . . . . . . . . ۱/۸/-

۷۸۶

# دیباچہ از مترجم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

سید شیخ سنوسی حسنی الحسینی رضی اللہ عنہ کا نام نامی و اسم گرامی تمام علمائے عرب و عجم کے مجالس علمیہ میں بڑی شان و شکوہ وعز و وقار سے لیا جاتا ہے۔ کروڑہا عرب آپکے خاندان کے حلقہ بگوش ہیں بلاد عرب کے چپہ چپہ پر زوایا سنوسیہ کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔ اور ہر ایک زاویہ میں مشائخ سنوسیہ سے ایک واجب التکریم شیخ موجود ہے جو اپنی علمی و عملی جدوجہد سے مسلمانان عرب کو مستفید کرتا ہے آپکی نہایت نفیس و مفید تالیفات سے جو علمائے عرب و عجم نے بیشمار فوائد حاصل کئے ہیں اور کر رہے ہیں وہ کسی تعریف کے محتاج نہیں۔

الحمد للہ کہ آج خدا تعالیٰ کریم نے محض اپنے فضل سے ہندوستان بھر میں سب سے پہلے اس خاکسار کو آپکی ایک ایسی اعلیٰ اور عجیب تالیف کا صحیح اور عمدہ ترجمہ کرکے برادران ہند کی خدمت کیلئے موفق کیا جس سے ہر سلیم الطبع نکتہ رس فرد کو آپکے ذخائر علمیہ و طرق عملیہ کا پتہ چل جائیگا۔ یہ کتاب آپکی تالیفات و تعلیمات علمیہ شریعت غرائے مصطفویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ کا عجیب خلاصہ ہے جسے فوائد شریفہ۔ اسرار خفیہ عملیہ غوثیہ ذخائر نفیسہ کا گنجینہ کہنا بجا ہے۔ جو خدا تعالیٰ نے آپ پر القا کئے۔ اور آپ نے اپنے حلقہ کے مشائخ اور مریدوں دوستوں اور عام مسلمانوں کو بتائے اور خود تجربہ کرکے نہایت صحیح و مفید پائے۔

اس میں بہت سے عجیب عجیب اوراد۔ عملیات۔ وظائف۔ ادعیۃ اذکار معالجات روحانیہ بیان کئے گئے ہیں جو انسان کے روزانہ حاجات کیلئے ازبس کارگر و مفید ہیں وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

خاکسار

محمد معظم مولوی فاضل مہتمم کتب خانہ نامی پنجاب لاہور بازار کشمیری

# بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



شیخ ابو عبداللہ سید محمد بن یوسف سنوسی حسنی "جو جلیل القدر امام بہت بڑے عالم باعمل خدا رسیدہ ہیں اللہ انپر رحمت کرے اور اُن سے راضی ہو اور اُنکو خوشنود کرے۔ اور اُنکی ذات بابرکات اور اُنکے علوم نافع سے ہمیں اور تمام مسلمانوں کو متمتع کرے۔ فرماتے ہیں" سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے جو جود و کرم کا صاحب ہے جسکی عام نعمتوں کا فیض سب بندوں کو پہنچا ہوا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سید و مولےٰ حضرت محمد صلعم پر جو سب سے بہتر پیغمبر عرب و عجم یعنی تمام دنیا کی طرف مبعوث ہوئے ہیں" اور اُنکی آل و اصحاب پر ہمیشہ کے لئے ایسی صلوٰۃ و سلام نازل فرماوے جنکو میں اُسدن کے لئے جس میں قدم پھسل پھسل جاوینگے اپنا ذخیرہ بنانا چاہتا ہوں اور اپنی نعمتوں کے شمار کے مطابق بہت بہت سلام بھیجے ۔

امابعد فوائد کے طالب پر مخفی نہ رہے کہ میں ان اوراق میں چند اعمال اور فوائد و اسرار اور عمدہ خواص ذکر کرنے چاہتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں القا کئے ہیں اور تجربے سے صحیح ثابت ہوئے۔ سو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے انکو یکے بعد دیگرے بیان کرتا ہوں ۔

پہلا عمل
(پہلا عمل) جس شخص کو اللہ تعالیٰ کیطرف کوئی حاجت ہو یا کسی فکر و اندوہ یا مشکل میں مبتلا ہو یا اسپر کوئی مصیبت ٹوٹ پڑے اُسے چاہئیے آدھی رات کے قریب اُٹھے اور سنت کے مطابق بخوبی وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھے اور جو سورت یا آیت سہولت سے پڑھ سکے

اُن میں پڑہے جب نماز سے فارغ ہو تو قبلہ رو بیٹھ کر ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا

اے اللہ ہمارے سردار مولیٰ حضرت محمد صلعم اور اُن کی آل و اصحاب پر ایسا درود بھیج جس کی برکت سے

عُقَدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَتُقِیْلُنِیْ بِھَا

تو میری عقد کشائی فرما دے اور میری تنگی کو کشادگی سے تبدیل فرمائے اور مشکل میں پھنسنے سے مجھے رہائی بخشے اور میری لغزش سے

مِنْ عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ لِیْ بِھَا حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغُنِیْ بِھَا اُمْنِیَّتِیْ ✣

درگذر کر دے اور اوسکی بدولت میری حاجت پوری کر دے اور اُسکے وسیلے سے مجھے میری آرزو و مراد تک پہنچا دے

ایسا کرنے سے اُس کی مشکل کو اللہ تعالیٰ حل کر دے گا ✣

دوسرا عمل ۲ (دوسرا عمل) جس کی خواہش ہو کہ خواب میں اپنے کسی پیارے دوست وغیرہ کو دیکھے۔ خواہ وہ زندہ ہو یا وفات پا چکا ہو۔ یا اور کسی قسم کی حاجت ہو تو چاہیے رات کو باوضو پاک بستر میں پاکیزہ[1] اور سفید رنگ خوشبودار لباس پہنکر علیحدہ مکان میں رات گذارے۔ اور سونے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ وَالشَّمْسِ وَضُحٰھَا پڑہے اور دوسری میں بعد سورہ فاتحہ سورہ وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی سات مرتبہ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی طاقت کے مطابق درود شریف کا جو صیغہ یاد ہو وہ سہل ہو کثرت سے پڑھے۔ اور یہ تعویذ لکھکر سر کے نیچے رکھکر سو جاوے بفضلہ تعالیٰ اسکی مراد حاصل ہوگی اور جو اُسنے نیت کی تھی وہ خواب میں دیکھ لے گا۔ وہ تعویذ مبارک یہ ہے.......

| | | | |
|---|---|---|---|
| ا | ل | م | ص |
| ل | م | ص | ا |
| م | ص | ا | ل |
| ص | ا | ل | م |

تیسرا عمل ۳ (تیسرا عمل) جو شخص اپنی خواب میں کسی گم شدہ شخص کو دیکھنا چاہے جس کی خبر نہیں آتی اور یہ

[1] پاکیزہ ہونے میں یہ بھی داخل ہے۔ کہ طیب حلال کمائی کا ہو ۱۲۔

معلوم کرنا چاہے کہ کیا وہ زندہ ہی یا فوت ہو گیا ہی۔ اور کوئی بات اُس سے دریافت کرنا چاہو تو سونے سے پہلے وضو کرکے ستھرے سفید پاکیزہ کپڑے پہنے اور روبقبلہ پاک بستر میں داہنی کروٹ پر لیٹے۔ اور سورہ والشمس وضحٰہا اور واللیل اذا یغشیٰ۔ اور والتین والزیتون اور قل ہو اللہ احد سات سات مرتبہ پڑھکر یہ دعا پڑھے +

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ مِنْ كَلَامِكَ الْقَدِيْمِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى

الٰہی تیری قدیم کلام کی طفیل جس کو میں نے پڑھا وہ جسکو تو نے اپنے نبیؐ پاک، اور

بِنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا مَا هُوَ كَذَا وَ

رسول کریم پر نازل فرمایا مجھے اپنی اس نیند میں فلاں۱ فلاں

كَذَا بِقُدْرَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ هٰذَا

امر اپنی قدرت سے دکھلادے۔ اے برتر بزرگ شان۔ اور اس مشکل سے میرے لئے

فَرَجًا وَّمَخْرَجًا يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ وَبَيِّنْ لِّيْ فِيْ نَوْمِيْ هٰذَا مَا يَدُلُّنِيْ

کشادگی اور سبیل بنادے اے صاحب علم اے صاحب حکمت اور اے کریم اپنے فضل سے اس خواب میں مجھ پر ایسی بات ظاہر

عَلٰى اِجَابَةِ دَعْوَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِفَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

کردے جو میری دُعا کے قبول ہونے پر دلالت کرے۔ بیشک (میرے مولا) تو ہر چیز پر قادر ہی

سو اگر پہلی ہی رات میں اپنا مقصود پالے تو بہتر ورنہ دوسری رات میں یہ عمل کرے ورنہ تیسری رات میں ساتویں تک سو اگر ساتویں رات بھی اپنے مقصد کو نہ پہنچے تو یقین کرے کہ عمل میں کوئی قصور ہو گیا ہے۔ پھر از سر نو اسکو صحیح طور پر کرے ضرور انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد کو پہونچیگا۔ اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اس کی تاثیر میں ہرگز شبہ نہیں +

۱؎ اس وقت جس امر کا ارادہ کیا ہے اسکا خیال میں رکھے ۱۲

چوتھا عمل

(چوتھا عمل) جس شخص کا ارادہ ہو کہ خواب میں وہ چیز دیکھ لے جو اسکے دل میں ہے۔ تو سونے کے وقت یہ دعا پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَمُوْسٰی وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَعِیْسٰی وَ

اے اللہ رب ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور موسیٰؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور عیسیٰؑ کے اور

رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ الَّذِیْ قَدَّسْتَہٗ تَقْدِیْسًا وَّرَبَّ

رب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جس کو تونے خوب مقدس و مطہر بنایا ۔ اور رب

جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ۔ مُنْزِلَ التَّوْرٰیۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ

جبرائیلؑ اور میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے۔ اے اُتارنیوالے توریت اور انجیل اور زبور

وَالْفُرْقَانِ الْجَلِیْلِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا مَاتُرِیْدُ فِیْہِ الْخَیْرَ وَالْخَیْرَاتِ وَالْبَرَکَاتِ

اور قرآن بزرگ کے مجھے خواب میں وہ چیز دکھلا جو تیرے علم میں خیر اور بھلائیوں اور برکتوں پر مشتمل ہو

تو بیشک جس چیز کا ارادہ کرتا ہے حسن ظن کی برکت سے اوسکو دیکھیگا۔ اور مناسب ہے کہ اس دعا کے بعد قرآن مجید کا یہ کلمہ بھی زیادہ کرے:۔

نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ۔ پھر یَاخَبِیْرُ یَاخَبِیْرُ

مجھے صاحب علم باخبر نے مطلع کیا۔ اے باخبر اے باخبر

یا بار بار پڑھنا ہے یہاں تک کہ اُسپر نیند غالب ہو جائے اور اُس پڑھنے میں اپنا دھیان اس چیز کی طرف متوجہ رکھے جس کو خواب میں دیکھنا چاہتا ہے۔ بلا شک ان شاء اللہ تعالیٰ خواب میں وہ اسپر ظاہر ہوگا

پانچواں عمل

(پانچواں عمل) جو شخص اپنے دشمنوں پر منصور و مظفر ہونیکا ارادہ رکھتا ہو اس سے جس قدر ہو سکے دعاء آئندہ بکثرت شب و روز پڑھتا رہے بفضلہ تعالیٰ اسپر تیر و تلوار کا وار نہ چلیگا اور دشمن سے کوئی مکروہ اُسے نہ پہونچیگا۔ اور جب تک اس دعا کا ورد رکھیگا کوئی دکھ درد اُسے نہ پہونچیگا یہانتک کہ موت بھی اُسے نہ آویگی۔ اور جب اللہ تعالیٰ اُسکی روح قبض کرنا

چاہیگا اُسدن اُسکو اس دعا کے پڑھنے کی توفیق نہ دیگا۔ وہ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار مولیٰ حضرت محمد صلعم پر

وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا۔ حَرَسْتُ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَ

اور اونکی آل و اصحاب پر ہمیشہ کے لئے درود اور سلام بھیجے۔ بینے رکھوالی کرائی اپنی جان اور دین اور اپنے

اَھْلِیْ وَمَنْ حَضَرَنِیْ وَمَنْ غَابَ عَنِّیْ بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَلَجَاتُ

اہل وعیال کی اور جو میرے تعلقین میں سے میرے پاس ہے اور جو مجھ سے غائب ہے اس (خدا ہے) زندہ سے جسکو کبھی موت نہیں اور میں

ظُھُوْرِیْ فِیْ حِفْظِ ذٰلِکَ اِلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَاَصْبَحْتُ

اس امر میں اس حی قیوم کی طرف التجا کی جو کبھی نہیں مریگا۔ اور میں نے صبح کی

وَاَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَلَا یُسْتَبَاحُ وَفِیْ ذِمَّتِہٖ وَضَمَانِہِ

اور شام کی اس اللہ کی پناہ میں جسکا کوئی قصد نہیں کر سکتا اور جس میں دست اندازی نہیں ہو سکتی اور میں اس خدا کے ذمہ اور ضمان

الَّذِیْ لَا یُخْفَرُ ضَمَانُ عَبْدِہٖ وَاسْتَمْسَکْتُ بِعُرْوَۃِ اللّٰہِ الْوُثْقٰی رَبِّیْ

میں کہ جسکے بندہ کی ضمان میں خیانت نہیں کیجاتی۔ اور میں نے اس اللہ تعالیٰ کے مضبوط دست آویز میں چنگل مارا جو میرا اور

وَرَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا تَوَکَّلْتُ

آسمانوں اور زمین کا رب ہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں سو اسی کو اپنا کارساز بنا میں اللہ تعالیٰ کو وکیل

عَلَی اللّٰہِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ نِعْمَ الْقَادِرُ

بنایا اور اللہ کے ساتھ میں نے چنگل مارا۔ اور اپنا کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کیا۔ وہ اچھا قادر اور

الْمُعِیْنُ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

مددگار ہے سو اللہ بہتر نگہبان ہے اور سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ مہربان ہے اور اللہ ہمارے سید

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَآءَ

حضرت محمد صلعم اور اُنکی آل و صحابہ پر اپنی خلقت کی گنتی کے مطابق اور اپنی ذات کی خوشنودی

نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

اور اپنے عرش کے تول اور اپنے کلموں کی سیاہی کے مقدار درود و سلام بھیجے۔

اور مناسب ہے کہ اس دُعا کے پورا کرنے کے بعد یہ آیت بھی زیادہ کرے:۔

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ

بیشک تمہارے پاس تمہاری جانوں میں سے رسول آیا جسپر تمہارا مصیبت میں پڑنا ناگوار ہے۔ تمپر اُسکو نہایت

عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ

حرص ہے وہ مومنوں کے حال پر نہایت شفیق و مہربان ہیں سو اگر وہ منہ پھیریں تو تو کہہ مجھے اللہ کافی ہے اسکے سوا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

کوئی معبود نہیں میں نے اُسکو وکیل پکڑا اور وہ بڑے عرش کا رب ہے۔

ایک حدیث میں رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص لَقَدْ جَآءَکُمْ سے آخر سورہ براءۃ تک دو آیتیں پڑھے وہ اس دن میں نہیں مریگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اسدن وہ قتل نہ کیا جاویگا۔ نہ اُسپر لوہے کا دھار دار ہتھیار چلیگا اور جو شخص کسی رات میں ان دونوں آیتوں کو پڑھے گا۔ تو اوسکو بھی یہی فائدہ حاصل ہوگا۔ اس حدیث کو ابن الحسن بن علی قرطبی نے کنز الاسرار میں ذکر کیا ہے۔ اور ایک روایت میں اسطرح آیا ہے کہ جو شخص ہر روز سات مرتبہ یہ آیت پڑھے:۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

پر اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ کافی ہے مجھ کو اللہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسپر میں نے بھروسا کیا۔ اور وہ رب ہے عرش عظیم کا۔

اللہ تعالیٰ اسکی آخرت اور دنیا کی تمام مہموں کی کفایت کریگا۔ خواہ صدق دل سے اُسکو پڑھے خواہ یونہی زبانی پڑھے شیخ سنوسی کہتے ہیں اس ذکر کی بڑی قدر کرنی چاہیئے اور اسکے پڑھنے سے کبھی سستی نہ کرنی چاہیئے کیونکہ اکثر اذکار و اوراد صدق دل اور حضورِ قلب پر موقوف ہیں۔ اور اس ذکر کے پڑھنے والے کو مطلقاً خواہ حضورِ قلب سے پڑھے خواہ غفلت سے رحمت الٰہی شامل حال ہے اور محض زبانی پڑھنے سے افکار دنیوی اور مطالب اُخروی کی کفایت کا وعدہ ہے سو یہ ایسی نعمت ہے کہ اس کا شکر کوئی انسان ادا نہیں کرسکتا۔ اور جو اجر اسپر مترتب ہے کوئی اُسکا اندازہ نہیں کرسکتا۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالْمِنَّةُ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّبَاطِنًا وَّظَاهِرًا

سو اللہ ہی کے لئے ہے تعریف اور احسان اوّل و آخر اور باطن اور ظاہر میں

(چھٹا عمل) جو شخص چاہے کہ اس کی عمر زیادہ ہو اور دشمنوں پر مظفر و منصور ہو اور اس کے رزق میں کشایش ہو اور بُرے حال کی موت سے محفوظ رہے تو اُسے صبح و شام تین مرتبہ یہ وظیفہ پڑھنا چاہیئے۔ چھٹا عمل

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمَبْلَغَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى الرِّضْوَانِ

میں اللہ کو پاکی سے یاد کرتا ہوں ترازوئے اعمال کے بھرنے کے مطابق اور علم الٰہی کے مقدار اور نہایت رضائے ربانی کے موافق

(ساتواں عمل) دعا آیندہ ہر مطلب کے لئے مجرب ہے جسکو کوئی خوف ہو وہ اُسے پڑھے خواہ انسان سفر میں ہو یا حضر میں۔ وہ دعا یہ ہے:۔ ساتواں عمل

جَعَلْتُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَجَمِيْعَ مَا لِلّٰهِ عَلَيَّ مِنَ النِّعَمِ فِيْ حِمَى اللّٰهِ

یعنے اپنی جان اور مال اور تمام نعمتوں کو جو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں۔ اللہ کی رکھوالی میں دیا جس کا

الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَفِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُخْفَرُ وَفِيْ نِعْمَةِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا

کوئی قصد نہیں کرسکتا اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں جسمیں کوئی خیانت نہیں کرسکتا اور اللہ کی نعمت میں گردانا جسکو کوئی

تُدْرَكُ وَفِي سِتْرِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُهْتَكُ وَفِي حِرْزِ اللّٰهِ الْمَنِيعِ وَفِي

پہنچ نہیں سکتا اور اللہ کے ستر میں رکھا جس کی پردہ دری نہیں ہو سکتی اور اللہ کے پُر زور لشکر میں اور اللہ کی

وَدَائِعِ اللّٰهِ الَّتِي لَا تَضِيعُ وَجِوَارُ اللّٰهِ مَحْفُوظٌ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهٖ

امانتوں میں جو کبھی ضائع نہیں ہوتیں اور اللہ کی پناہ محفوظ ہے۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ بچاؤ کیا

فَهُوَ مَعْصُومٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰهِ وَلَا يَخْلُوْ مَكَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَذَلَّتْ

وہ بچایا گیا۔ اور اللہ کا جلال بزرگ ہے اللہ کی قدرت و علم سے کوئی مکان خالی نہیں جو آنکھ مجھ

كُلُّ عَيْنٍ نَظَرَتْنِي بِاِذْنِ اللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ

نظر لگانا چاہے اللہ کے حکم سے وہ ذلیل ہوگی۔ اور اللہ کو پاک یاد کرتا ہوں اور سب تعریف ہی اللہ کیلئے اور اللہ کے

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تمام سب سے بڑا ہے۔ برائی سے پھرنا اور بھلائی کی طاقت نہیں مگر اللہ برتر بزرگ کے ساتھ

اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰهِ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَنَفَذَ حُكْمُ اللّٰهِ وَثَبَتَ عِزُّ اللّٰهِ

اللہ کا نور روشن ہوا اور اللہ کا امر ظاہر ہوا۔ اللہ کا حکم نافذ و جاری ہوا۔ اللہ کی عزت برقرار ہے۔ میں نے بلا

وَدَفَعْتُ الْبَلَاءَ وَالْاَعْدَاءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور دشمنوں کو دور کیا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ساتھ۔ سو جلدی

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ

تجھے ان سے اللہ بچائیگا اور وہ سنتا جانتا ہے۔ اللہ مجھ کو کافی ہے اور اچھا کارساز۔ اللہ مجھے ہر شے سے کافی

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُ يَغْلِبُ كُلَّ شَيْءٍ وَلَا يَقِفُ لِاَمْرِ اللّٰهِ شَيْءٌ اَللّٰهُ الْقَاهِرُ اَللّٰهُ

ہے اللہ ہر چیز پر غالب ہے۔ اللہ کے امر کے مقابلہ میں کوئی چیز نہیں ٹھہرتی۔ اللہ دبانے والا ہے۔ اللہ

الْغَالِبُ مُذِلٌّ لِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ كَيْفَ كَانَ لَهُ الْحَوْلُ

غالب ہے ہر متکبر مخالف کو ذلیل کرنے والا ہے جس طرح بھی ہو حق کی امداد کرتا ہے۔ اسی کے لئے ہے طاقت

وَالْقُوَّةُ وَالسُّلْطَانُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ

اور قوت۔ اور غلبہ۔ نہیں ہے وہ مگر ایک چیخ۔ سو ناگاہ وہ بجھے پڑے ہیں۔

آٹھواں عمل (آٹھواں عمل) یہ عمل بشرط ملازمت و مداومت دفع دشمن کے لئے نہایت مجرب ہے۔ یہ ہے کہ فجر کی نماز میں پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح اور دوسری میں فاتحہ کے بعد سورۂ فیل بالالتزام ہمیشہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ کبھی اسپر دشمن کا قابو نہ چلیگا حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ عمل مجرب ہی نہیں صحیح ہے اسمیں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں۔

نواں عمل (نواں عمل) یہ عمل دشمنوں اور چوروں سے محفوظ رہنے اور ہر آفت سے بچا رہنے کے لئے مجرب ہے۔ جو شخص اسکو پڑھتا رہا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے بفضلہ تعالیٰ کبھی کوئی ناگوار امر نہیں دیکھے گا۔ وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم حَفِیْظُ مع آیات آئندہ کے پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے :۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ

سو اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ مہربان ہے۔ اسکے پہرے والے ہیں انسان کے

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا

آگے اور پیچھے جو اللہ کے حکم سے اوسکی حفاظت کرتے ہیں۔ بیشک ہمنے ذکر کو اتارا۔ اور بیشک ہم ہی

لَهٗ لَحَافِظُوْنَ۔ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ اِنْ كُلُّ

اسکے نگہبان ہیں۔ اللہ انپر نگہبان ہے اور تو انپر وکیل مقرر کیا ہوا نہیں ۔ کوئی جی

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِحَفِيْظٍ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ

نہیں مگر اسپر ایک نگہبان ہے۔ اور تو انپر رکھوالا نہیں اور بیشک تمپر اللہ کی طرف سے کئی نگہبان ہیں

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً۔ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور وہی دباؤ والا ہے اپنے بندوں کے اوپر۔ اور انپر نگہبان بھیجتا ہے۔ بیشک میرا رب ہر چیز پر

حَفِيظٌ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيمٍ وَحِفْظًا مِّنْ

نگہبان ہے اور ہمنے اوسکو نگاہ رکھا ہر شیطان مردود سے اور بچاؤ

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ وَاللّٰهُ

ہر شیطان شریر سے اور بچاؤ یہ ہے اندازہ غالب دانا کا ۔ اور اللہ تعالیٰ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ

اُن کے پیچھے سے احاطہ کرنیوالا ہے ۔ بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے لوح محفوظ میں

دوسوال عمل ﴿ دوسرا عمل ﴾ جو شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو ۔ اور چوروں یا درندوں کی ایذا سے ڈرتا ہو تو رستے کے درمیان جاکر قبلہ رُخ کھڑا ہو اور دُعا آئندہ پڑھے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ سفر سے سالم و غانم اپنے گھر واپس آویگا اور اللہ تعالیٰ اُسے ہر بُرائی سے محفوظ رکھیگا وہ دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے بڑا رحم والا اے اللہ درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو رحمت کے نبی ہیں

وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَهَادِي الْاُمَّةِ صَلٰوةً تَعْصِمُنَا بِهَا مِنَ الْاٰفَاتِ

اور حیرانی کے دور کرنے والے اُمت کے ہادی ایسا درود جسکے وسیلے سے تو ہمیں آفات سے نگہ رکھے

وَتَدْفَعُ بِهَا عَنَّا الْبَلِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ بِاَلْفِ اَلْفِ

اور جسکی برکت سے ہمسے بلاؤں کو ٹالے ۔ اے اللہ میں نے تیری طرف وسیلہ پکڑا دس لاکھ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَمَامِي مَدَدٌ وَاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

قل ہو اللہ احد کا میرے آگے مدد ہے اور دس لاکھ قل ہو اللہ احد کا

وَرَآءَ ظَهْرِي سَنَدٌ وَاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عَنْ يَّمِيْنِي

میرے کندھوں کے پیچھے سے سہارا ہے ۔ اور دس لاکھ قل ہو اللہ احد کا ۔ میرے داہنے سے

تَحْرُزُ الْمَالَ وَالْوَلَدَ سَوالِفَ الِفَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عَنْ شِمَالِیْ

مال واولاد کا بچاؤ ہے ۔ اور دس لاکھ قل ہو اللہ احد کا میرے بائیں سے

تُنْجِیْنِیْ مِنْ کُلِّ هَمٍّ وَّنَکَدٍ دَخَلْتُ فِیْ دِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِیْنِ الْاَزَلِیِّ وَ

ہر غم و تکلیف سے نجات دیتی ہے میں اللہ کے مضبوط ازلی کوٹ میں داخل ہوا اور

دَخَلْتُ فِیْ حِفْظِ اللّٰهِ الْمَنِیْعِ الْاَبَدِیِّ اَقْفَالُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اللہ کی ابدی زبردست حفاظت میں داخل ہوا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اُسکے

رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِفْتَاحُهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

قفل ہیں۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم اُس کی کنجی ہے

تَقَلَّدْتُ بِسَیْفِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ

میں نے امیرالمؤمنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کی تلوار کو گلے میں ڈالا

یہ عمل بھی مجرب ہے۔ اور سورۂ یٰس اور سورہ صف اور سورہ قریش کا تلاوت کرنا

بھی سفر و حضر میں ہر چیز سے امان ہے۔

گیارھواں عمل

دیگر گیارھواں عمل ۔ مسافر کی حفاظت کے لئے یہ عمل مجرب ہے کہ سات کنکر مجموعہ فقجمخشت ۔ کے سات حرف پڑھ کر اوٹھاوے یعنی ایک کنکر اٹھاوے تو کہے فا دوسرا اٹھاوے تو کہے قاف علیٰ ہذا القیاس ساتوں کنکر ایک ایک حرف کا نام لیکر اوٹھاوے جن حرفوں پر زبر ہے وہ داہنے ہاتھ سے اٹھائے اور جن پر جزم ہے وہ بائیں ہاتھ سے اٹھائے پہلا دوسرا چوتھا چھٹا چار حرف زبر والے ہیں اور تیسرا پانچواں ساتواں جزم والے جب ساتوں کنکر اٹھا چکے تو داہنے ہاتھ والے چاروں زمین پر رکھ دے پھر ایک کو اُٹھاوے اور پڑھے:

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا

سو وہ بہرے ہیں۔ گونگے ہیں۔ اندھے ہیں۔ سو وہ نہیں

اور دوسرے کو یوں پڑھتا ہوا اٹھاوے

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا

کیا تم نے یہ خیال باندھ رکھا ہے کہ ہم نے تم کو عبث (بلا حکمت) پیدا کیا اور یہ کہ تم ہمارے پاس نہیں

اور تیسرے کو یوں پڑھکر اٹھاوے

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

اور بنائی ہم نے اُنکے سامنے روک اور اُنکے پیچھے روک تو ہم نے انکو ڈھانپ دیا

فَهُمْ لَا اور چوتھے کو اُٹھاتے ہوئے پڑھے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

سو وہ نہیں اے جنوں اور آدمیو نکے گروہ اگر تم سے ہو سکے

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا پھران

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ نہیں

چاروں کو زمین پر رکھدے اور پہلے کو پھر اُٹھاتے ہوئے پڑھے اَللّٰهُ عُدَّتِيْ اور

اللہ میرا سامان ہے

دوسرے کو اُٹھاتے ہوئے پڑھے عِنْدَ شِدَّتِيْ اور تیسرے کو یہ پڑھتے ہوئے

میری مشکل کے وقت

اُٹھاوے حَسْبِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ اور چوتھے کو یوں پڑھتے ہوئے اُٹھاوے اَلَيْسَ

مجھے اللہ تنہا کافی ہے کیا اللہ

اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ پھر چاروں کو زمین پر رکھے اور ایک اُٹھاوے اور کہے

اپنے بندوں کو کافی نہیں

قولہٗ۔ اور دوسرے کو اٹھاوے اور کہے اَلْحَقُّ اور تیسرے کو اٹھاوے اور

اُس کا قول حق ہے

کہو کہ اَلْمُلْكُ اور چوتھے کو یہ کہکر اٹھاوے پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے

اور اُسی کا راج ہے

ایک کو اپنے سامنے یوں کہکر پھینک دے جِبْرِیْلُ اَمَامِیْ اور دوسرے کو پس پشت

جبرائیل میرے آگے ہے

ڈالدے اور کہے مِیْکَائِیْلُ خَلْفِیْ اور تیسرے کو اپنے داہنے یہ کہتے ہوئے

اور میکائیل میرے پیچھے ہے

ڈالدے اِسْرَافِیْلُ عَنْ یَمِیْنِیْ اور چوتھا یہ کہتے ہوئے بائیں جانب پھینک دے

اسرافیل میرے داہنے ہے

عِزْرَائِیْلُ عَنْ یَسَارِیْ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَائِہِمْ مُحِیْطٌ ۔ بَلْ ہُوَ قُرْاٰنٌ

عزرائیل میرے بائیں ہے اور اللہ انکے پیچھے سے احاطہ کرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن

| | | |
|---|---|---|
| مَجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ | پھر باقی تین کنکروں کو مٹھی میں لے لے اور آئندہ آیتیں پڑھے | وَاِذَا قَرَأْتَ |
| بزرگ ہے لوح محفوظ میں | | اور جب تو قرآن |

الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

پڑھتا ہے ہم تیرے اور اُن لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک آڑ

مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِہِمْ اَکِنَّةً اَنْ یَّفْقَہُوْہُ وَفِیْ اٰذَانِہِمْ

کردیتے ہیں جسپر پردہ پڑا ہوا ہے۔ اور ہمنے اُنکے دلوں پر پردے ڈال دیئے اسکے کہ اسکو سمجھیں اور اُنکے کانوں میں

وَقْرًا وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَہٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِہِمْ

بوجھ اور جسوقت تو قرآن میں اپنے رب کو اکیلے یاد کرتا ہے وہ بھاگ کر اپنے چوتڑوں کے بل

نُفُوْرًا۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ

پھر جاتے ہیں وہ ایسے لوگ ہیں جنکے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کردی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ۔ اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰهُ وَاَضَلَّهُ

اور وہ لوگ وہی غافل ہیں۔ کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جسنے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالیا اور اللہ نے اُسے

اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً

گمراہ کردیا جانتا بوجھتا اور اسکے کانوں اور دل پر مہر لگائی اور اُسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا

فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ۔ لَا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا

سو کون ہدایت کریگا اوسکو سوائے اللہ کے کیا پس تم سوچتے نہیں تو نہیں خوف کریگا اور نہ ڈریگا

تَخْشٰى۔ لَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ۔ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى۔

ڈوبنے سے۔ مت ڈر تو امن میں آنے والوں سے ہے۔ مت ڈر تو سب سے اوپر ہے

لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ۔ لَا تَخَفْ اِنِّيْ لَا يَخَافُ

مت ڈر اور غم نہ کھا ہم ضرور تجھے اور تیرے گھر والوں کو نجات دینگے۔ مت ڈر میرے پاس نہیں ڈرتے

لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ۔ لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى۔ لَا تَخَفْ

جو بھیجے ہوئے ہیں۔ تم دونوں نہ ڈرو میں تمہارے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا۔ مت ڈر تو

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ۔ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

اُن لوگوں سے بچ نکلا۔ اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائیگا۔ تمسخر کرنیوالوں سے

الْمُسْتَهْزِئِيْنَ۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ہمنے تجھے کفایت کی۔ سو کفایت کریگا انکی طرف سے تجھے اللہ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا

پھر ان تینوں کنکروں کو اپنی جیب میں رکھے خواہ اپنے سامان میں یا سونے کے وقت

نُفُوْرًا۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ

پھر جاتے ہیں وہ ایسے لوگ ہیں جنکے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کر دی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ۔ اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰهُ وَاَضَلَّهُ

اور وہ لوگ وہی غافل ہیں۔ کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جسنے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا اور اللہ نے اسے

اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً

گمراہ کر دیا جانتا بوجھتا اور اسکے کانوں اور دل پر مہر لگائی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا

فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ۔ لَا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا

سو کون ہدایت کریگا اوسکو سوائے اللہ کے کیا پس تم سوچتے نہیں تو نہیں خوف کریگا اور نہ ڈریگا

تَخْشٰى لَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ۔ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى

ڈوبنے سے بالیقین مت ڈر تو امن میں آنے والوں سے ہے۔ مت ڈر تو سب سے اوپر ہے

لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ لَا تَخَفْ اِنِّيْ لَا يَخَافُ

مت ڈر اور غم نہ کھا ہم ضرور تجھے اور تیری گھر والوں کو نجات دینگے مت ڈر میرے پاس نہیں ڈرتے

لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ۔ لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى لَا تَخَفْ

جو بھیجے ہوئے ہیں۔ تم دونوں نہ ڈرو میں تمہارے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا۔ مت ڈر تو

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

اُن لوگوں سے بچ نکلا۔ اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائیگا تمسخر کرنیوالوں سے

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ہمنے تجھے کفایت کی۔ سو کفایت کریگا انکی طرف سے تجھے اللہ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا

پھر ان تینوں کنکروں کو اپنی جیب میں رکھے خواہ اپنے سامان میں یا سونے کے وقت

اپنے سر کے پاس اللہ تعالیٰ کے فضل اور قدرت سے کسی قسم کی تکلیف و رنج نہ دیکھیگا

انشاء اللہ تعالےٰ

بارھواں عمل

بارھواں عمل ہے جو کوئی اپنے سفر میں چاروں طرف یعنی آگے پیچھے دائیں بائیں اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے یہ اسماء سات مرتبہ پڑھے تو چوری وغیرہ سے امن میں رہیگا۔ یا لکھ کر اپنے سامان میں یا صندوق میں حفاظت سے رکھے یا دیوار پر حفاظت سے چسپاں کرے تو بھی یہی فائدہ حاصل ہوگا۔ وہ اسماء یہ ہیں۔

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ۔ اَللّٰہُ حَفِیْظٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ

اللہ اپنے بندوں پر لطف کرنیوالا ہے اور نگہبان ہے قدیم ہمیشہ سے۔ زندہ ہے۔ سب کو تھامنے والا کبھی نہیں سوتا

تیرھواں عمل

تیرھواں عمل ہے جس شخص کا دل کسی خاص مکان سے متعلق ہو یا اس کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا اسکا ارادہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اسکی کسی سے محبت و ملاقات کرا دے تو چاہئے کہ اس امر کا پختہ تعین کرے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے سچی نیت اور قوی امید کے ساتھ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ

اے اللہ لوگوں کے جمع کرنے والے ایسے دن کے لئے جس میں کچھ شک نہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ

الْمِیْعَادَ۔ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کَذَا۔

وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ مجھ میں اور فلاں ف میں ملاپ کرا دے

تو بیشک اللہ تعالیٰ اسکو محبوب سے ملا دیگا۔ یہ عمل عجیب تاثیر رکھتا ہے

اور یہ مضمون فراق و جدائی کے بعد ملاپ کرانیوالا ہے اور ان لوگوں کیلئے جو علوم و فنون کے جمع کرنے کے طالب ہیں اور مقامات و احوال شریفہ میں متمکن ہونے کی خواہش رکھتے ہیں ایک لطیف راز ہے واللہ ولی التوفیق۔

ف یہاں اسکا خیال کرے جس سے ملاپ چاہتا ہے ۱۲

چودھواں عمل

(چودھواں عمل) جس شخص کے دل میں کسی خاص عورت کی محبت و خواہش ٹھہر گئی ہو اور اوسکے نکاح کرنے پر قادر نہ ہو اور چاہے کہ اُس سے اسکو صبر آجاوے اور اُس کے دل میں اُسکا خیال تک نہ آوے تو چاہیئے کہ حروف اور آیات آئندہ تین دن تک علی الصباح تین تین مرتبہ اپنی ہتھیلی یا کسی برتن میں لکھ کر نہار منہ زبان سے چاٹ لے تو اُسکا محبوب اُس کے دل سے بھول جاویگا اور کبھی اُسکا خیال اس کے دل میں نہ گذریگا۔ وہ حروف و آیات یہ ہیں ا۔ب۔ق۔ا۔ل۔ہ۔و۔ل۔و۔ر۔ک۔م۔ہ۔

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا - وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

اور کہا جاویگا آج ہم تمہیں بھول جاوینگے جیسے تم اُسدن کی ملاقات کو بھول گئے تھے اور بھول گیا اسکو جو اوسکے

يَدَاهُ - وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا

ہاتھوں نے آگے بھیجا۔ اور بیشک ہمنے پہلے آدم سے عہد کیا تھا تو وہ بھول گیا اور ہمنے اوسکا پختہ ارادہ نہ پایا

وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنسَىٰ كَذَٰلِكَ يَنسَىٰ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ كَذَا وَكَذَا

اور ایسے ہی آج تو بھلا دیا جاویگا اسی طرح فلان فلانی کا له بیٹا ایسے ؎ ویسے کو بھول جاوے

پندرھواں عمل

(پندرھواں عمل) جس شخص پر جسمانی شہوتوں کی خواہش غالب ہو اُسے چاہیئے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے جن ناموں میں یٰ آتی ہے جیسے حلیم۔ قدیر۔ سمیع بصیر۔ علی۔ عظیم۔ کبیر۔ رحیم۔ عزیز۔ کریم وغیرہ اُن کو کسی صاف پاکیزہ برتن میں سات دن ایک ایک مرتبہ لکھکر دھووے اور نہار پیوے تو باذن اللہ تعالیٰ شہوات کی خواہش اُسکے دل سے سرد ہو جاوے گی۔

سولھواں عمل

(سولھواں عمل) نفیس ذخائر سے ایک یہ ہے کہ جو کوئی ریشم کے سفید پرچہ میں بعد نماز جمعہ کے

له یہاں اپنا نام مع والدہ کے لے ؎ یہاں اوسکا نام مع والدہ کے لے جس کی محبت دل سے نکالنا چاہتا ہو

اللہ تعالیٰ کا اسم وَدُوْدُ لکھکر اسکے بعد پینتیس ۳۵ مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھے اور پینتیس ۳۵ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے نیکی اور طاعت پر قوت عطا فرماویگا اور شیطانوں کی چھیڑ چھاڑ سے بچاویگا اور جو شخص اس پرچہ کو اپنے ہمراہ رکھے اللہ تعالیٰ لوگوں کو دلوں میں اوسکی ہیبت ڈال دیگا۔ اور جو شخص ہر صبح سورج چڑھتے وقت اس پرچہ میں نظر کیا کرے اور ساتھ ساتھ درود شریف پڑھتا جاوے۔ تو بفضلہ تعالےٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا دیدار فرحت آثار بکثرت اُسکو میسر ہوا کریگا اور اوسکی بومیہ حاجتیں اللہ تعالیٰ پوری کیا کریگا۔

(سترھواں عمل) جو شخص یہ چاہے کہ جمال باکمال رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا خواب میں دیکھے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ احد سو مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ 

یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُتَفَضِّلُ اَرِنِیْ وَجْہَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ

ای احسان کرنیوالے۔ ای نیکی کرنیوالے۔ ای انعام دینیوالے ای فضل کرنیوالے مجھے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

علیہ و آلہ وسلم کے (منور) چہرے کا دیدار دکھا

تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو خواب میں دیکھ لیگا۔

(اٹھارھواں عمل) بھی آں حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت کے لئے۔ جو شخص آپ کی زیارت کا خواہشمند ہو اُسے چاہئے کہ سونے سے پہلے غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے 

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے رحم والا۔ اے اللہ تیری ہی لئے حمد ہے

عَلٰی عَظَمَتِکَ وَعَلٰی مُلْکِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ رِّضْوَانِکَ

تیری عظمت پر اور تیری بادشاہی پر اور تیری خوشنودی اور رضا سے نہایت مہربانی پر

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ تیرے لئے تعریف ہی جیسے تیری ذات کی بزرگی اور تیرے جلال کی عزت کے لئے مناسب ہے اے اللہ

لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى دَوَامِ اِحْسَانِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

تیرے لئے تعریف ہے تیرے احسان کی ہمیشگی اور تیری عبادت کی خوبی پر۔ اے اللہ میں تجھ سے

اَسْاَلُكَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ

سوال کرتا ہوں بوسیلہ قرآن بزرگ کے اور تیری بزرگ ذات کے نور کی بدولت جسکے سبب

بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ تُنَزِّلُ بِهِ

آسمان وزمین روشن ہو گئے ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کی طفیل جس کی وجہ سے

الْمَطَرَ وَالرَّحْمَةَ عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ

تو مینہ اور رحمت اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے برساتا ہے۔ اے اللہ بے شک تو ہمارا

اِلٰهُنَا وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا دَعَوْتُكَ

معبود ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔ جو دعا میں نے تجھ سے کی ہے اسکے حق سے۔ میں سوال کرتا ہوں

بِهٖ اَنْ تُرِيَنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰهِ

کہ اس نیند میں مجھے ہمارے سردار اور مولے حضرت محمد رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ

صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا دیدار نصیب کر دو دے مجھے اللہ انپر اور انکی آل و اصحابوں پر خلقت

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَسَلَّمَ

کی گنتی اور اپنی ذات کی خوشنودی اور اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلموں کی روشنائی کے مقدار اور سلام

(انیسواں عمل) مخالفین کی زبان بندی اور بادشاہوں اور امیروں کے مہربان کرنے کے

تیسواں عمل

لئے۔ جو شخص حکام سے ڈرے اور آیندہ اسماء پڑھے وہ نجات پائیگا اگرچہ تلوار کے نیچے ہو اور جو شخص جیلخانہ کے پاس گذرے اور اوسکے دروازے پر یہ اسماء پڑھے تو کوئی اسیر داخل نہ ہوگا بفضلہ تعالیٰ۔ اور جو ایسے لوگوں کے پاس جاوے جو اس سے دشمنی رکھتے ہوں اور پڑھکر اُن پر پھونک دے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ اس سے محبت کرنے لگیں گے اور یہ اسماء ہر بیماری اور برائی سے رکھے ہیں۔ وہ اسماء یہ ہیں:۔

بَجَّنِي لُطْفِ اللّٰهِ۔ بِلُطْفِ صُنْعِ اللّٰهِ بِجَمِيْلِ سِتْرِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی پوشیدہ مہربانی سے اللہ کی صنع کے لطیف ہونے کی بدولت اللہ کی پردہ پوشی کی خوبی سے

بِبَدِيْعِ عَفْوِ اللّٰهِ۔ بِسَرِيْعِ كَرَمِ اللّٰهِ۔ بِلِغَاثَةِ جُوْدِ اللّٰهِ

اللہ کی بے نمونہ معافی کی برکت سے اللہ کی جلدی پہونچنے والی بخشش سے اللہ تعالیٰ کی جود کی فریادرسی سے

بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ

دس لاکھ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کے ذریعے میں اللہ تعالے کی پناہ میں داخل ہوا

وَتَمَسَّكْتُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اور کتاب اللہ سے مینے تمسک کیا اور حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امان میں

وَسَلَّمَ۔ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔ بِبَقَاءِ مُلْكِ اللّٰهِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

آیا۔ اللہ کی سلطنت کے ہمیشہ رہنے کے سبب اللہ کے ملک کے باقی رہنے کی طفیل لاحول ولاقوۃ الا باللہ

بِاللّٰهِ حَجَبْتُ نَفْسِيْ بِحِجَابِ اللّٰهِ۔ وَمَنَعْتُهَا بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَحَصَّنْتُهَا

کی بدولت مینے اپنی جان کو اللہ کے پردے سے مستور کیا۔ اور اللہ کی آیتوں سے اوسکو بچایا اور آیات اللہ اور

بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ بِحَقِّ مَنْ يُّحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ

ذکر کے حکم قلعہ میں داخل کیا۔ بحق اس ذات کے جو ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے جس حال میں وہ بودی ہو چکی ہیں

جِبرَائِیلُ عَن یَمِینِی وَاِسرَافِیلُ عَن خَلفِی وَمِیکَائِیلُ عَن یَسَارِی

جبرائیل؊ میرے داہنے۔ اسرافیل؊ میرے پیچھے۔ میکائیل؊ میرے بائیں

وَعِزرَائِیلُ عَن یَمِینِی وَسَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اور عزرائیل؊ میرے داہنے اور ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَمَامِی وَعَصَا مُوسٰی فِی یَدِی فَمَن رَاٰنِی اَطَاعَ اَمرِی وَخَاتَمُ

میرے آگے۔ اور موسیٰ؊ کی لاٹھی میرے ہاتھ میں۔ تو جو مجھے دیکھے میرے حکم کی اطاعت کرے اور حضرت

سُلَیمَانَ عَلٰی لِسَانِی فَمَن تَکَلَّمتُ مَعَہٗ قَضٰی حَاجَتِی وَنُورُ یُوسُفَ

سلیمانؑ کی انگوٹھی میری زبان پر۔ تو جس سے میں کلام کروں وہ میری حاجت پوری کرے اور یوسف؊ کا نور

عَلٰی وَجھِی مَن رَاٰنِی اَحَبَّنِی وَاللّٰہُ مِن وَّرَائِھِم مُّحِیطٌ بَل ھُوَ قُراٰنٌ

میرے چہرے پر۔ جو مجھ کو دیکھے مجھ سے محبت کرے اور اللہ ان کے پیچھے سے احاطہ کرنیوالا ہے۔ بلکہ وہ قرآن

مَّجِیدٌ فِی لَوحٍ مَّحفُوظٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الکَبِیرُ المُتَعَالِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ

بزرگ ہے نگاہ رکھی ہوئی لوح میں۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ بڑا بلند۔ حضرت محمد رسول اللہ صلعم

السَّیِّدُ المُفضَالُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحبِہٖ وَسَلَّمَ

بڑے بزرگ سردار ہیں درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آپکی آل و صحابہ پر اور سلام بھیجے

بیسواں عمل

بیسواں عمل، طے مسافت کے لئے عجیب بانہ ہی یعنے آدمی بہت مسافت طے کرجاوے اور تھکے نہیں جب تو یہ عمل کرنا چاہے تو بادام تلخ کی لکڑی کی لاٹھی لیکر اسکے سر پر اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے جن ناموں میں ی ہے اُن میں سے کوئی نام کندہ کرلے مثلاً لَطِیفٌ۔ حَکِیمٌ۔ رَشِیدٌ۔ حَفِیظٌ۔ مَجِیدٌ وغیرہ اور جب چلنے لگے تو پڑھے یَا غَنِیُّ دو مرتبہ یَا اَللّٰہُ دو مرتبہ۔ پھر یہ آیتیں پڑھے :۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَن يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ۔

اور جب مدین کی طرف متوجہ ہوا تو کہا قریب ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے راستے کی ہدایت کرے

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي

اور تو دیکھتا ہے پہاڑوں کو تو ان کو ٹھہرا ہوا خیال کرتا ہے اور وہ اس طرح گذر رہے ہیں جیسے بادل گذرتا ہے اللہ تعالیٰ کی

أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ

صنعت ہے جس نے ہر چیز کو پختہ کیا۔ بیشک وہ تمہارے افعال پر مطلع ہے۔ اور ہمنے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی

بِعِبَادِي إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

کہ انکو میرے بندوں کو لے چل بیشک تمہارا پیچھا کیا جاویگا اور بیشک ہمنے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا

چھ دن میں پیدا کیا۔ اور ہمیں کچھ ماندگی نہیں پہنچی اور اگر تو دیکھے جب وہ گھبرا جاوینگے اور بچ نکلنے کی کوئی صورت نہیں اور وہ

مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا

نزدیک جگہ سے پکڑے جاوینگے۔ اور تجھ سے پہاڑوں کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ میرا رب انکو ریزہ ریزہ

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا۔

کر ڈالیگا۔ پھر کر چھوڑیگا اوسکو میدان صاف جس میں نہ تو اونچان دیکھے گا اور نہ نیچان۔

تلمیش[1]۔ فواش۔ ملطالش۔ طیلوش۔ خراش
ملطاش۔ طیوش۔ وکلبھم قطمیر۔

(اکیسواں عمل) جو شخص آیۃ الکرسی اور آیندہ آیتیں صبح کو پڑھ لے تو تمام دن شیطان

[1] یہ اصحاب کہف کے نام ہیں اور ان ناموں کا پختہ ثبوت اور کوئی صحیح سند نہیں ان میں مختلف اقوال ہیں۔ اور نہ اُن کی حرکتیں کسی نے ضبط کی ہیں۔ لہذا انکو پڑھنا نہیں چاہیئے۔ پہلے جو آیتیں مذکور ہیں اُن ہی کی برکت کافی ہے ۱۲

اور جادوگر اور دشمن غالب اور چور اور بادشاہ ظالم وغیرہ کی شر سے بچا رہیگا اور جو شخص شام کو یہ آیتیں پڑھ لے تو تمام رات اُن کی بدی سے محفوظ رہے گا۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

بیشک تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ

پھر عرش پر مستوی ہوا رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے کہ وہ اوسکو جلد جلد ڈھونڈتا ہے اور سورج

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ

اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا یہ سب اوسکے حکم کے آگے مسخر ہیں اُسی کے لئے ہے پیدائش اور امر بہت بابرکت ہے اللہ

رَبُّ الْعٰلَمِينَ ۔ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اپنے رب کو زاری اور آہستگی سے پکارو۔ بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا

اور ملک میں سنوار ہونے پیچھے فساد نہ مچاؤ اور اوسکو ڈر اور اُمید سے پکارو

إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۔ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ

بیشک اللہ کی رحمت نیکی کرنیوالوں سے قریب ہے۔ قسم ہے صف باندھنے والوں کی صف باندھکر پس جھڑکنے والوں کی

زَجْرًا فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

ڈانٹ کر پھر پڑھنے والوں کی ذکر کو۔ بیشک تمہارا معبود ایک ہے آسمانوں اور زمین کا اور

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۔ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ

جو انکے بیچ ہے سب کا پروردگار اور رب ہے مشرقوں کا۔ بیشک ہمنے نچلے آسمان کو ستاروں کی زینت سے

الْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ

مزین کیا۔ اور بچاؤ ہر شیطان سرکش سے۔ نہیں کان لگا سکتے اوپر کی جماعت

الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ

کی طرف ۔ اور پھینکے جاتے ہیں ہر طرف سے ذلیل کرنے کو اور اُن کیلئے ہے عذاب ہمیشہ کا

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ

مگر جس نے اُچک لیا اُچکنے کو پیچھے لگا اوسکے انگارا چمکتا ہوا ۔ سو اُن سے پوچھ کیا وہ

اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ

زیادہ مشکل ہیں پیدائش میں یا جنکو ہمنے پیدا کیا بیشک ہمنے اونکو پیدا کیا چپکتے گارے سے

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يٰمَعْشَرَ

ہم جلدی تمہارے لئے فارغ ہونگے اے دو بڑی جماعتو ۔ پھر کونسی اپنے رب کی نعمت کو جھٹلاتے ہو ۔ اے جماعت

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

جنوں اور انسانوں کی اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ نکل جاؤ آسمانوں اور زمین کے

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

کناروں سے تو نکل جاؤ ۔ نہ نکل سکوگے مگر ساتھ سند کے ۔ سو کونسی اپنے رب کی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ

جھٹلاتے ہو ۔ بھیجا جاویگا تم دونوں پر شعلہ آگ سے اور دھواں کو تم آپس میں مدد نہ کروگے

(بائیسواں عمل) دعوت تسخیر کا جسکو حضرت شیخ سید ابو الحسن شاذلی رضی اللہ تعالی عنہ نے ترتیب دیا جس کا ارادہ ہو کہ خلق اللہ میں اس کی ہیبت ہو اور لوگ اسے محبت اور تعظیم کی نگاہ سے دیکھیں تو اُسے چاہیئے فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ کا عمل کرے اسکی ترتیب یہ ہے کہ تین مرتبہ اسم ذات یَا اَللّٰہُ (اے اللہ) اور تین مرتبہ یَا رَبِّ (اے رب) اور تین مرتبہ یَا رَحْمٰنُ (اے نہایت مہربان) اور تین مرتبہ یَا رَحِیْمُ (اے رحم کرنیوالے) کہکر یہ دعا پڑھے

بائیسواں عمل

لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ فِي حِفْظِ مَا مَلَّكْتَنِي إِيَّاهُ لِمَا

جس چیز کا تو نے مجھے مالک بنایا اور تو مجھ سے زیادہ اس کا مالک ہے اس کی نگہبانی میں ایک آنکھ جھپکنے کی دیر مجھے

أَنْتَ أَمْلَكُ بِهِ مِنِّي وَأَمْدِدْنِي بِرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ

میرے نفس کی طرف مت سونپ اور اپنے نام الحفیظ کے رازوں میں سے ایک راز کے ساتھ

الْحَفِيظِ الَّذِي حَفِظْتَ بِهِ نِظَامَ الْمَوْجُودَاتِ وَأَلْبِسْنِي بِدِرْعِ

میری امداد کر جس کی بدولت تو نے موجودات کے نظام کی حفاظت کی ہے اور مجھے اپنی کفایت اور

مِنْ كِفَايَتِكَ وَكَلَاءَتِكَ وَقَلِّدْنِي بِسَيْفٍ مِنْ سُيُوفِ نُصْرَتِكَ

رکھوالی کی زرہ پہنا دے اور اپنی نصرت اور حمایت کی تلواروں میں سے ایک تلوار کا پرتلہ میرے

وَحِمَايَتِكَ وَتَوِّجْنِي بِتَاجِ عِزِّكَ وَكَرَمِكَ وَرَدِّنِي بِرِدَاءِ أَمْنِكَ

گلے میں ڈال دے اور مجھے اپنی عزت اور کرم کا تاج پہنا دے اور اپنے امن اور غلبہ کی چادر

وَسُلْطَانِكَ وَأَرْكِبْنِي مَرْكَبَ النَّجَاةِ فِي الْحَيَاتِ وَالْمَمَاتِ

مجھے اڑھا دے اور مجھے زندگی میں اور مرنے کے پیچھے رستگاری کے جہاز میں سوار کر دے

أَمْدِدْنِي بِرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ الْقَهَّارِ تَدْفَعُ بِهَا عَنِّي مَنْ

اپنے اسم قہار کے رازوں میں سے ایک راز سے میری امداد کر جس کی وجہ سے جو مجھے برائی پہنچانا

أَرَادَنِي بِسُوْءٍ وَتَوَلَّنِي بِوِلَايَةِ الْعِزِّ وَالْمَهَابَةِ حَتَّى يَخْضَعَ لِي بِهَا

ارادہ کرے اس کو مجھ سے دور کر دے اور نصرت اور مہابت کی ولایت سے میری کارسازی کر تاکہ اس کی وجہ سے ہر متکبر

كُلُّ جَبَّارٍ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ (۳) اَللّٰهُمَّ اكْسُ عَلَيَّ مِنْ زِينَتِكَ وَ

میرے آگے جھک جاوے اے غالب اور ٹوٹی ہوئی کے جوڑنے والے (تین مرتبہ یہ دو اسم کہو) اے اللہ مجھ پر اپنی زینت اور محبت

مَحَبَّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَخَشْيَتِكَ وَمِنْ نُعُوتِ رُبُوبِيَّتِكَ مَا تَبْهَرُ

اور بزرگی اور خشیت اور اپنی ربوبیت کی صفتوں سے وہ مقدار ڈال جس کے سبب سے دل

بِهِ الْقُلُوْبُ وَتَذِلُّ لَهُ النُّفُوْسُ وَتَخْضَعُ لَهُ الرِّقَابُ وَتَشْخَصُ

دل جائیں اور اوسکے لئے نفس ذلیل ہوجائیں اور گردنیں اوسکے لئے پست ہوجائیں۔ اور آنکھیں

لَهُ الْاَبْصَارُ بِاَلْعِطْفَتِهٖ وَيَصْغُرُ لَهٗ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ وَّيُسَخَّرُ لَهٗ كُلُّ

مہربانی کے لئے اوسکے لئے پتھرا جائیں اور ہر متکبر زبردست اوسکے آگے ذلیل ہوجائے والا ہر دباؤ والا بادشاہ

مَلِيْكٍ قَهَّارٍ يَّا اللّٰهُ يَا مَالِكُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ (۳) يَا اَللّٰهُ يَا

اسکے تابع ہوجاوے ای اللہ ای مالک ای غالب ٹوٹے ہوئے کے جوڑنیوالے (۳ مرتبہ کہے) اے اللہ اے

وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا قَهَّارُ (۳) سَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ

یکتا اے یگانہ اے دباؤ والے (۳ مرتبہ کہے) مسخر کرنے اپنی تمام خلقت مسخر مطیع کردی جیسے تونے سمندر کو

لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ ؑ

موسیٰ علیہ السلام کے لئے مسخر کردیا اور انکے دل نرم کردے جیسے تونے لوہا داؤد ؑ کے لئے نرم کردیا۔ تاکہ وہ

حَتّٰى لَا يَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِكَ فِيْ حَقِّيْ بِخَيْرٍ فَاِنَّ نَوَاصِيَهُمْ بِيَدِكَ

بجز حق میں کچھ نہ بولیں مگر تیرے حکم سے بھلائی ہی کی بات کہیں کیونکہ اونکی پیشانیاں تیرے ہاتھ میں ہیں

تُصَرِّفُهَا حَيْثُ شِئْتَ بِاِرَادَتِكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ (۳) يَا عَالِمَ

تو انہیں اور وہیں انکو جدھر چاہے پھیر سکتا ہے۔ ای دلونکے پھیرنیوالے (۳ مرتبہ) اے غیبوں کے

الْغُيُوْبِ (۳) اَطْفَاْتُ غَضَبَ النَّاسِ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ

جاننے والی (تین مرتبہ) تونے لوگوں کے غضب کو فرو کردیا لا الٰہ الا اللہ کہکر اور اون کی دوستی

مَحَبَّتَهُمْ وَمَوَدَّتَهُمْ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور محبت کو کھینچ لیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہہ کر

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

سو جب ان عورتوں نے یوسف ؑ کو دیکھا تو اوسکو بڑا جانا اور اپنے ہاتھوں کو کاٹا اور کہنے لگیں اللہ پاک ہے

حَاشَ لِلّٰہِ مَا ھٰذَا بَشَرًا اِنْ ھٰذَا اِلَّا مَلَکٌ کَرِیْمٌ

یہ تو بشر نہیں یہ نہیں مگر بزرگ فرشتہ

اور اس دعوت کا خاصہ یہ بھی ہے۔ کہ اُس کا عامل ہر آفت و بُرائی سے بچا رہتا ہے اور دشمنوں پر فتح مند ہوتا ہے۔

(تینتیسواں عمل) جو شخص خلق اللہ کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہے۔ اُسے چاہیئے ان آیتوں کو کثرت سے بار بار پڑھے۔ بیشک جہان کے لوگ اُسپر جھک پڑیں گے۔ وہ آیتیں یہہ ہیں :۔

(تینتیسواں عمل)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی فَبَرَّاَہُ

مسلمانو اُن لوگوں کی طرح نہ ہو۔ جنہوں نے حضرت موسیٰ ؑ کو ستایا سو جو کچھ اُنہوں نے کہا اوس سے

اللّٰہُ مِمَّا قَالُوْا وَکَانَ عِنْدَ اللّٰہِ وَجِیْھًا ۔ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً

اللہ تعالیٰ نے اُنکو بری کیا اور وہ اللہ کے نزدیک باآبرو تھے۔ اور میں نے تجھ پر اپنی طرف سے محبت

مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ۔ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

ڈالی اور تاکہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کیجائے۔ اُنکو چاہتے ہیں اللہ کے چاہنے کی طرح اور ایماندار

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ

اللہ کی محبت میں زیادہ ہیں اور غصہ ضبط کرنیوالے اور جو لوگوں سے معافی کرتے ہیں اور اللہ دوست رکھتا ہے

الْمُحْسِنِیْنَ اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰہُ وَجَعَلْنَا لَہٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِہٖ

نیکی والوں کو۔ کیا اور جو مردہ ہو پھر ہمنے اوسکو زندہ کیا اور دیا ہمنے اوسکے لئے نور جس کی وجہ سے وہ لوگوں

فِی النَّاسِ کَمَنْ مَّثَلُہٗ فِی الظُّلُمٰتِ لَیْسَ بِخَارِجٍ مِّنْھَا ۔ فَلَمَّا رَاَیْنَہٗ

میں چلتا پھرتا ہے اُس شخص کی مثل ہے جو اندھیروں میں پڑا ہوا ہو اُنسے نکل نہیں سکتا۔ یہ عجب بات ہے جو ہم نے اوسکو دیکھا

اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ

اوسکو بڑا جانا اور اپنے ہاتھوں کو کاٹا اور کہا پاکی اللہ کے لئے نہیں یہ بشر یہ

هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

نہیں مگر بزرگ فرشتہ۔ اور کہہ سب تعریف اللہ کے لئے جس نے نہیں بنایا بیٹا اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

اوسکا کوئی شریک ہی ملک میں اور نہ اوسکا کوئی مددگار ہی ذلت سی اور اسکی بڑائی کر بڑا جان کر

شیخ سنوسی کہتے ہیں یہ ایک عجیب سِر ہے٭

(چوبیسواں عمل) جس کی کسی امیر یا حاکم کے پاس کوئی حاجت ہو اور وہ چاہے کہ میرا کام بخوبی انجام پاجاوے تو چاہیئے سورہ یسٓ ۳۵ مرتبہ پڑھکر اُسکے پاس چلا جاوے انشاء اللہ وہ اوسکی تعظیم کریگا اور اس کا کام خواہ کیساہی ہو پورا کردیگا باذن اللہ تعالیٰ ایسے ہی جس شخص پہ بادشاہ خفا ہو یا اوسکی عورت اُس سے روٹھ جاوے تو چاہیئے

جب اوس سے بات کرنے لگے یہ آیت پڑھلے

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ

اور جب موسیٰؑ کا غصہ فرو ہوا تو الواح کو لیا

وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ۔ پھر کہے

اور اوسکے لکھے میں ہدایت ہے اور رحمت اُن لوگوں کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

اَطْفَأْتُ غَضَبَ فُلَانٍ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَوَدَّتَهٗ

بجھایا فلان کا غصہ لاالہ الااللہ کی برکت سے اور اوسکی دوستی کو کھینچ لایا

بِسَيِّدِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے سردار محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طفیل

پچیسواں عمل

(پچیسواں عمل) جس کو کسی شخص کی طرف کوئی حاجت پیش آوے اور چاہے کہ جلدی سے اسکی حاجت پوری ہو تو اسکی طرف جاتے وقت یہ آیت پڑھتا جاوے تاکہ سات مرتبہ ہو جاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت جلد پوری ہو جاویگی وہ آیت یہ ہے:-

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ

اور جب وہ اس جگہ سے داخل ہوئے جہاں سے اُنکے باپ نے اُنکو حکم دیا تھا وہ اللہ کے ہاں کچھ اُنکے کام

اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا

نہیں آسکتا تھا - مگر ایک حاجت تھی یعقوب ؑ کے دل میں جسکو اُسنے پورا کیا

چھبیسواں عمل

(چھبیسواں عمل) جس کے پاس کوئی ایسا شخص جا بیٹھے جس کا بیٹھنا اُسے ناگوار ہو تو ان آیتوں کو آہستہ آہستہ دل میں پڑھ لے انشاء اللہ تعالیٰ وہ جلدی اُٹھ جاوے گا وہ آیتیں یہ ہیں

تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا رَبَّنَا اكْشِفْ

اُڑا لیجاتی ہیں اوسکو ہوائیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اے ہمارے رب ہم سے

عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ - يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا -

عذاب کھول دے بیشک ہم ایمان دار ہیں اُس دن لوگ گروہ کے گروہ لوٹیں گے

انْفِرُوا خِفَافًا وَّثِقَالًا

کوچ کرو ہلکے اور بوجھل

ستائیسواں عمل

(ستائیسواں عمل) امانتوں اور مال و متاع کے چوری اور خیانت وغیرہ سے محفوظ رہنے کے لئے اُن پر یہ اسماء لکھ دینے چاہیئں بفضلہ تعالیٰ ہرطرح محفوظ رہیں گی وہ اسماء یہ ہیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَامَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَّا يَنْسٰى يَامَنْ نِعْمَهٗ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنے والا مہربان ہے اے وہ ذات جو نگاہ رکھنے والا ہے بھولتا نہیں اے وہ ذات جس کی

لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى يَامَنْ لَّهُ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى يَامَنْ لَّهُ الْعِزُّ وَالْبَقَاءُ

نعمتوں کا شمار اور حساب نہیں ہو سکتا۔ اے وہ ذات پاک جسکی پاس مضبوط دستاویز ہے اے وہ ذات پاک جسکے لئے ہے عزت اور بقا

يَامَنْ لَّهُ الْمَجْدُ وَالثَّنَاءُ۔ يَامَنْ لَّهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى۔ اِحْفَظْ لِيْ

اے وہ ذات جسکے لئے ہے بزرگی اور ثنا۔ اے وہ ذات جسکے سب نام اچھے ہیں فلاں فلاں چیز میرے لئے

كَذَا وَكَذَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ۔ اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ فِيْ

محفوظ رکھ جس طرح تو نے زمین و آسمان کو محفوظ رکھا سپنے اُس کی حفاظت میں اس

حِفْظِ ذٰلِكَ اِلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

زندہ قائم رکھنے والے پر اعتماد کیا۔ جسکو نہ کبھی اونگھ آتی ہے نہ نیند (اے رب)

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

تو نے ہی اپنی کتاب محفوظ میں رکھا ہے اور تیرا قول حق ہے۔ ہم ہی نے ذکر کو

الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اوتارا اور ہم ہی اوسکے نگہبان ہیں۔ اور اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور انکی آل

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

و اصحاب پر درود و سلام بھیجے جب ذکر کرنیوالے اوسکا ذکر کریں اور غافل لوگ اوسکے ذکر سے غافل ہوں

(اٹھائیسواں عمل) خاوند بی بی میں اصلاح اور ملاپ کرانے کے لئے یہ آیتیں لکھ کر پانی سے دھو کر زوجین کو پلائی جاویں وہ آیتیں یہ ہیں۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا

اور اگر تمکو خوف ہو ان دونوں کی بدسلوکی کا تو بھیجو ایک منصف مرد کے


www.facebook.com/groups/1565958406774232

مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ

کنبے سے اور ایک منصف عورت کے کنبے سے اگر وہ دونوں اصلاح کا ارادہ کرینگے تو اللہ انہیں ملاپ

بَيْنَهُمَا۔ يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ وَ

کرویگا (اللہ) تمہارے اعمال سنوار دیگا۔ جلدی اللہ اُنہیں ہدایت کریگا اور انکا حال سنواریگا اور

اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

اگر عورت خاوند کی بدسلوکی یا روگردانی سے ڈرے تو انپر گناہ نہیں کہ اُن

اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

دونوں میں صلح کرادیں۔ اور صلح بہتر ہے۔ قریب ہے کہ اللہ تم میں اور تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً۔

دشمنوں میں محبت کردے۔

۳۲ بتیسواں عمل

(۳۲ بتیسواں عمل) یہ عمل اُس شخص کے لئے جو سحر کرکے زوجہ کی صحبت سے بندکردیا گیا ہو اُس کی بندش کھولنے کے لئے عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ سورۂ بقرہ تمام وکمال ایک پاک برتن میں لکھ کر پانی سے محو کرکے جسپر سحر کیا گیا ہو وہ اس پانی سے غسل کرے۔ لیکن پہلے بدن پر اگر کوئی نجاست یا آلائش لگی ہو تو اُسے دھولے۔ انشاء اللہ تعالےٰ شفاء کامل حاصل ہوگی اور بندش بالکل کھل جاوے گی ✤

۳۳ تینتیسواں عمل

(۳۳ تینتیسواں عمل) دلہن کو اس قسم کے سحر سے محفوظ رکھنے کے لئے عجیب ہے کوئی اس عمل کے بعد اوسکی بندش پر قادر نہ ہوگا۔ وہ یہ ہے کہ نئے درہم پر آئندہ آیت لکھکر مرد جماع کے وقت اس درہم کو زبان کے نیچے رکھے وہ آیت یہ ہے۔

يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

اے رسول پہنچا دے جو کچھ تیرے اُتارا گیا اور اگر یہ نہ کریگا۔ تو تو نے اللہ کا پیغام

رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ

نہیں پہونچایا۔ اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائیگا

(۳۳) تینتیسواں عمل سحر کے باطل کرنے کیلئے یہ آیتیں اور دعا لکھوا کر دل پر لٹکا وے سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص[1] اور معوذتین[2] اور آیۃ الکرسی خالدون تک۔ تینتیسواں عمل

مَا عَمِلَ لَكَ السَّاحِرُ يَا هٰذَا اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ

اے فلانے جو کچھ ایک جادوگر نے تجھپر سحر کیا وہ میں نے تجھ سے باطل کر دیا ایک یگانہ

الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔ قَالَ

تنہا بے نیاز کی برکت سے جس نے نہیں پکڑی بی بی اور نہ بیٹا۔ اور موسیٰؑ نے

مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ

کہا جو کچھ تم لائے ہو وہ جادو ہے بیشک اللہ اُسے باطل کر دیگا بیشک اللہ بدکاروں

عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔ وَمَا عَمِلَ لَكَ السَّاحِرُ اِنْ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ

کے عمل کو نہیں سنوارتا۔ اور جو سحر تجھپر جادوگروں نے کیا اُسکو میں نے تجھ سے

بِالْاِثْنَيْنِ الصَّالِحَيْنِ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ وَمَا عَمِلَ لَكَ الثَّلَاثَةُ

دو صالحوں آدمؑ اور حواؑ کی برکت سے باطل کیا اور جو سحر تجھپر تین نے کیا ہے وہ تین

اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالثَّلٰثَةِ الْمُكَرَّمِيْنَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

بزرگوں کی بدولت میں نے تجھ سے باطل کیا۔ وہ جبرائیلؑ اور میکائیلؑ

[1] یعنی قل ہو اللہ احد ۱۲

[2] قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ۱۲

وَاِسْرَافِیْلَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ وَمَا عَمِلَ لَکَ

اسرافیل ہیں۔ ان سب پر اللہ کا درود اور سلام ہو۔ اور جو سحر تجھپر

الْاَرْبَعَۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالْاَرْبَعِ الْکُتُبِ الْمُنَزَّلَۃِ مِنَ الْمَوْلَی الْکَرِیْمِ

چار نے کیا ہے وہ چار کتابوں توریت انجیل

التَّوْرٰیۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَمَا عَمِلَ لَکَ

زبور۔ قرآن عظیم کی بدولت جو مولی کریم کی طرف سے نازل ہوئی ہیں مینے تجھسے باطل کیا

الْخَمْسَۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالْخَمْسِ صَلَوَاتٍ وَّمَا عَمِلَ لَکَ السِّتَّۃُ

اور جو سحر تجھپر پانچ شخصوں نے کیا وہ مینے تجھسے پانچ نمازوں کے سبب باطل کیا۔ اور جو سحر تجھپر چھ

اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالسِّتَّۃِ اَیَّامِ الْبِیْضِ وَمَا عَمِلَ لَکَ السَّبْعَۃُ اَبْطَلْتُہٗ

ساحروں نے کیا وہ مینے تجھسے چھ نورانی دنوں کی طفیل باطل کیا۔ اور جو جادو تجھپر سات شخصوں نے

عَنْکَ بِالسَّبْعِ سَمٰوٰتٍ وَّمَا فِیْہِنَّ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُکَرَّمِیْنَ وَبِالسَّبْعِ

کیا وہ مینے تجھسے سات آسمانوں اور جو بزرگ فرشتے اُن میں ہیں۔ اور قرآن کی سات

الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَمَا عَمِلَ لَکَ الثَّمَانِیَۃُ اَبْطَلْتُہٗ

منزلوں اور قرآن عظیم کی برکت سے باطل کیا۔ اور جو سحر تجھپر آٹھ نے کیا اوسکو مینے اُن

عَنْکَ بِالثَّمَانِیَۃِ الَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ الْعَظِیْمَ وَمَا عَمِلَ لَکَ

آٹھ فرشتوں کی طفیل باطل کیا جو عرش عظیم کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔ اور جو سحر تجھپر

التِّسْعَۃُ اَبْطَلْتُہٗ عَنْکَ بِالتِّسْعِ اٰیَاتِ الْمُفَصَّلَاتِ وَمَا

نُو نے کیا وہ مینے تجھسے نُو آیات مفصلات کی برکت سے باطل کیا۔ اور جو سحر

عَمِلَ لَکَ الْعَشَرَۃُ اَبْطَلَتْہُ عَنْکَ بِالْعَشَرَۃِ الْکِرَامِ الْبَرَرَۃِ وَتِلْکَ

دس نے تجھپر کیا وہ بیٹے تجھسے بزرگ نیکوں کی برکت سے دور کیا اور وہ دس

عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ وَقَدِمْنَا اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰہُ ھَبَاءً

ہیں کامل۔ اور ہم متوجہ ہوئے اس عمل کی طرف جو انہوں نے عمل کیا تو ہمنے اوسکو بنا دیا

مَّنْثُوْرًا۔ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَی الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُہٗ فَاِذَا ھُوَ

اڑتا غبار۔ بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر تو حق اوسکا سر پھوڑ دیتا ہے تو اچانک

زَاھِقٌ ۔ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ مِنَ

وہ نابود ہو جانیوالا ہے۔ اور اللہ حق کو اپنی باتوں کے ساتھ ثابت کرتا ہے پر برا مانیں گنہگار فساد

الْمُفْسِدِیْنَ وَالْمُفْسِدَاتِ وَالسَّاحِرِیْنَ وَالسَّاحِرَاتِ۔ اِذَا

کرنے والے اور فساد کرنے والیاں اور جادو کرنے والے اور جادو کرنیوالیاں۔ جس وقت

الشَّمْسُ کُوِّرَتْ۔ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ

سورج لپیٹا جاویگا۔ اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے۔ اور جسوقت ستارے گندلے ہو جاوینگے

وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ

اور جسوقت جادو باطل ہو جاوینگے اور جسوقت پہاڑ چلائے جاوینگے اور جسوقت جادو باطل ہو جاوینگے

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْوُحُوْشُ

اور جسوقت دس مہینوں کی گابھن اونٹنیاں بیکار چھوڑی جاوینگی اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے اور جسوقت وحشی جانور

حُشِرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَاِذَا

جمع کئے جاوینگے اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے اور جسوقت دریا سخت گرم کئے جاوینگے۔ اور جس وقت

عَمِلَ لَكَ الْعَشَرَةُ اَبْطَلْتَهُ عَنْكَ بِالْعَشَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَتِلْكَ

دس نے تجھ پر کیا وہ بینے تجھ سے بزرگ نیکوں کی برکت سے دور کیا اور وہ دس

عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً

ہیں کامل۔ اور ہم متوجہ ہوئے اس عمل کی طرف جو اُنہوں نے عمل کیا تو ہمنے اوسکو بنا دیا

مَّنْثُوْرًا۔ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ

اُڑتا غبار۔ بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر تو حق اوسکا سر پھوڑ دیتا ہے تو اچانک

زَاهِقٌ۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ مِنَ

وہ نابود ہو جانیوالا ہے۔ اور اللہ حق کو اپنی باتوں کے ساتھ ثابت کرتا ہے پڑے بُرا مانیں گنہگار فساد

الْمُفْسِدِيْنَ وَالْمُفْسِدَاتِ وَالسَّاحِرِيْنَ وَالسَّاحِرَاتِ۔ اِذَا

کرنے والے اور فساد کرنے والیاں۔ اور جادو کرنے والے اور جادو کرنیوالیاں۔ جس وقت

الشَّمْسُ كُوِّرَتْ۔ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ

سورج لپیٹا جاویگا۔ اور جسوقت سحر باطل ہوجاوینگے۔ اور جسوقت ستارے گندلے ہوجاوینگے

وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ

اور جسوقت جادو باطل ہوجاوینگے اور جسوقت پہاڑ چلائے جاوینگے اور جسوقت جادو باطل ہوجاوینگے

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْوُحُوْشُ

اور جسوقت دس مہینوں کی گابھن اونٹنیاں بیکار چھوڑی جاوینگی اور جسوقت سحر باطل ہوجاوینگے اور جسوقت وحشی جانور

حُشِرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَاِذَا

جمع کئے جاوینگے اور جسوقت سحر باطل ہوجاوینگے اور جسوقت دریا سخت گرم کئے جاوینگے۔ اور جس وقت

الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ

جادو باطل ہوجاوینگے اور جسوقت جیسی کھجوٹے بنائے جاوینگے اور جسوقت سحر باطل ہوجاوینگے

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا

اور جسوقت جیتی گاڑی ہوئی کی پوچھ ہوگی اور جسوقت جادو باطل ہوجاوینگے۔ سو اللہ اچھا نگہبان ہے اور

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ مہربان ہے۔ سو کفایت کریگا تجھے اُن سے اللہ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا

قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اسکی بات حق ہے اور اُسی کا راج ہے اور نہیں طاقت اور نہ قوت مگر اللہ برتر بزرگ کے ساتھ

بتیسواں عمل

(بتیسواں عمل) پسّوں کے بھگا لے اور مار ڈالنے کے لئے ایک پیالہ پانی کا لیکر اُسپر آٹھ مرتبہ یہ آیت پڑھے

وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ

اور ہمیں کیا ہوا۔ کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں اور اوسنے تو ہمیں ہمارے رستے بتا دیئے اور

عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔ پھر کہے

ہم ضرور صبر کرینگے اسپر جو تمنے ہمیں دُکھ دیا۔ اور اللہ ہی پر چاہیئے متوکل لوگ بھروسا کریں

اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ فَكُفُّوْا عَنَّا اَذَاكُمْ وَشَرَّكُمْ

اگر تم مومن ہو۔ تو ہم سے اپنی تکلیف اور شرارت روک رکھو۔

پھر اُس پانی کو اپنے بستر کے آس پاس چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ امن و آمان سے رات گذارے گا۔

تینتیسواں عمل

(تینتیسواں عمل) جس کی خواہش ہو کہ اُسکی بی بی کے فرزند نرینہ پیدا ہو تو چاہیئے

شروع حمل میں تیسرے مہینے کے ابتدا تک جس وقت اوسکی زوجہ سوئی ہوا وسکی ناف
پراپنا داہنا ہاتھ رکھے اور آہستہ آہستہ ناف پر ہاتھ سے مالش کرتا جاوے اور تین
مرتبہ یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِيْ بَطْنِ زَوْجَتِيْ
اے اللہ اگر تو نے میری اس بی بی کے پیٹ میں کوئی مخلوق پیدا کی ہے
هٰذِهٖ فَكَوِّنْهُ ذَكَرًا وَّاُسَمِّيْهِ مُحَمَّدًا بِحَقِّ صَاحِبِ هٰذَا الْاِسْمِ
تو اُسے نر بنادے اور میں اوسکا نام محمدؐ رکھونگا۔ اس بزرگ مکرم نام کے صاحب
الشَّرِيْفِ الْمُكَرَّمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اور مولی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طفیل
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ۔ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ
اے پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہتر وارث ہے۔ سو ہمنے اُسے خوشخبری دی اسحٰق کی
وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ
اور اسحٰق کے پیچھے یعقوب کی۔ اور اُنہوں نے اسے خوشخبری دی ایک سمجھدار لڑکے کی

(چونتیسواں عمل) سہولت ولادت کے لئے اگر عورت کو دردِ زہ سے
تکلیف ہو تو ایک پاک صاف برتن میں یہ آیتیں لکھے

۳۴ چونتیسواں عمل

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا۔ لَمْ يَلْبَثُوْٓا
گویا جبدن وہ اُسے دیکھیں گے نہیں ٹھہرے مگر پچھلا پہر یا پہلا پہر۔ اور نہیں ٹھہرے مگر
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ۔ وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا
ایک ساعت دن سے۔ یہ پہونچا دینا ہے۔ اور اسوقت نہیں ٹھہرینگے تیرے پیچھے مگر
قَلِيْلًا۔ وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ
تھوڑا عرصہ اور نہیں ٹھہرے اسمیں مگر تھوڑا۔ بیشک اُن کے قصے بیان کرنے میں

عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔ ایسی بات نہیں تھی کہ جھوٹی بنالیجاوے ولیکن سچا کرتا ہے اسکا جو اسکے سامنے ہے

وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۔ اِذَا السَّمَاۗءُ انْشَقَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ

اور تفصیل ہر چیز کی۔ اور راہ ایت اور رحمت ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں جب وقت آسمان پھٹ جاویگا اپنے رب

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ

کیلئے کان لگیگا اور وہ اس لائق ہے اور جبوقت زمین پھیلائی جاویگی اور جو اس میں ہے وہ ڈالدیگی اور خالی ہوجاوے گی

اور پانی سے دھوکر کچھ پانی اُسکو پلادیں اور باقی پانی اس کی ناف اور پیٹ پر مل دیں بفضلہ تعالیٰ جلدی خلاصی ہوجاوے گی ✦

پینتیسواں عمل ۳۵

(پینتیسواں ۳۵ عمل) چیونٹیونکو گھر سے بھگانے کے لئے حضرت آدم ؑ اور حواؑ کا نام گھر کے چاروں گوشوں میں لکھدے بفضلہ تعالیٰ جلدی بھاگ جاوینگے ✦

چھتیسواں عمل ۳۶

(چھتیسواں ۳۶ عمل) سانپ بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کے لئے یہ دعا پڑھے :۔

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ الْعَامَّةِ مِنَ الْحُمَّةِ وَالْعَقْرَبِ الْهَامَّةِ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے پورے کلموں کی جنکا فیض عام ہے سانپ اور بچھو سے جو زہریلے ہیں

اَخَذَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكَلِمٰتِهٖ وَمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ بِعَصَاتِهٖ وَسُلَيْمَانُ

اللہ تعالیٰ تجھے لے اپنے کلموں سے اور موسیٰ علیہ السلام اپنی لاٹھی سے ۔ اور سلیمان

عَلَيْهِ السَّلَامُ بِخَاتَمِهٖ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى

علیہ السلام اپنی انگوٹھی سے ۔ کیا پس جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلتا ہے وہ زیادہ ہدایت والا ہے

اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ

یا جو سیدھا چلتا ہے سیدھے راستے پر ۔ اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا کہ میں غالب آؤنگا اور

رُسُلِی اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ۔

میرے رسول - بیشک اللہ طاقت ور ہے غالب

اور اگر آدم اور حوا علیہما السلام کا نام گھر کے چاروں گوشوں میں لکھ دے تب بھی سانپ وغیرہ بھاگ جاویں گے +

دسنیتیسواں عمل ۳۷ عرق النسا کے لئے یہ حروف آیند دیوار میں لکھے اور جتنی حرف ہیں اتنی ہی میخیں لے۔ اور ایک ایک حرف کے درمیان ٹھونکتا جاوے۔ جس حرف میں میخ لگانے کے وقت درد میں تخفیف ہو وہ ساری میخ ٹھونک دے وہ حروف یہ ہیں ث۔م۔ل۔و۔ا۔و۔ز۔ا۔د۔ر۔و۔ا۔ف۔ر۔ق۔ھ

اڑتیسواں عمل ۳۸ کشایش رزق حلال کیلئے یہ عمل مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ہر جمعہ کے دن جب جمعہ کی اذان شروع ہو یہ دعا ستر مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا کَرِیْمُ۔ یَا فَضْلَ الْعَظِیْمِ یَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ وَالْکَرَمِ

اے اللہ اے غنی اے کریم۔ اے بڑے فضل کے مالک اے کشادہ بخشش اور کرم

اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ وَاکْفِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

والے۔ مجھے اپنے حلال کے ساتھ غنی کر دے اور اپنے فضل سے اپنی ماسوا سے بے پرواہ کردے

پہلی اور دوسری اذان کے درمیان اس دعا کا وقت ہے منقول ہو کہ شیخ عبدالرحمٰن تعالبی بعد نماز جمعہ کے بھی سلام کے متصل نماز کی ہئیات میں بیٹھے ہوئے یہ دعا ستر مرتبہ پڑھ لیا کرتے تھے اور جب تک یہ گنتی پوری نہ کر لیتے کسی سے کلام نہ کرتے اور فرمایا کرتے مجھے اس دعا کی بڑی برکت حاصل ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے رزق میں بہت وسعت عطا کی ہے سوائے

طالب رزق اسپر ہر جمعہ کے دن ترکیب مذکور کیساتھ ملازمت کر۔ بفضلہ تعالیٰ تو اسکی بہت برکت دیکھے گا اور تجھے رزق میں بہت فراخی ملے گی اور خلق اللہ میں تیری وجاہت بڑھے گی اور اللہ تعالیٰ تجھ سے راضی ہوگا۔ یہ ایک عجیب سر ہے اور اس کی انوکھی تاثیر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے ہمیں اور تمہیں طیب حلال روزی دے جس میں نہ گناہ ہو اور نہ اسکے ساتھ کسی کے حق کی باز پرس لگی ہو۔ بمنہ وکرمہ واحسانہ وجودہٖ۔ اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٭

(اُنتالیسواں عمل) ۳۹ یہ بڑی مبارک دعا ہے کشایش رزق میں اس کا خاص سر ہے جو شخص ہر نماز کے پیچھے خصوصاً نماز جمعہ کے پیچھے اسکو التزام سے پڑھے اسے اللہ تعالیٰ ہر خطرے سے محفوظ رکھیگا۔ اور دشمنوں پر اسے فتحیاب کریگا اور عنایت ربی سے ہر طرح اسکی حفاظت ہوگی اور ایسی جگہہ سے اللہ تعالیٰ اُسکو رزق پہنچائیگا۔ جہاں سے اُسکو اُمید بھی نہ ہوگی اور سہولت سے اللہ تعالیٰ اوسکی گذران کا سامان بہم پہونچاویگا۔ اور اُس کا قرض ادا کرویگا اور اُسکا ہر کام سنواردیگا اور کسی حال میں اُسے تنگی نہ ہوگی۔ یہ دعا ایسا خزانہ ہے جو خرچ کرنیسے ختم نہیں ہوتا اور اسکا ایک عجیب سر ہے جسکا بیان نہیں ہوسکتا۔ وہ دعا یہ ہے:۔

اُنتالیسواں باب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا۔ اے اللہ۔ اے ایک۔ اے یگانے

یَا مَوْجُوْدُ یَا جَوَادُ یَا صَمَدُ یَا بَاسِطُ۔ یَا کَرِیْمُ۔ یَا وَھَّابُ یَا ذَا

اے موجود۔ اے سخی۔ اے بے نیاز۔ اے کشادہ کرنیوالے۔ اے کریم اے بخشنے والے۔ اے صاحب

الطَّوْلِ وَالْاِحْسَانِ یَا جَمِیْلُ یَا تَوَّابُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ۔ یَا فَتَّاحُ

طاقت اور احسان کے۔ اے صاحب جمال اے توبہ قبول کرنیوالے۔ اے غنی اے غنی کرنیوالے۔ اے کھولنے والے

یا رزاق یا علیم یا حی ۔ یا قیوم ۔ یا رحمن یا رحیم ۔ یا بدیع السموت

ای رزق دینے والے جاننے والے۔ ای زندہ ای قائم رکھنے والے۔ ای نہایت مہربان ای رحم کرنیوالے ای آسمان اور زمین کو

والارض یا ذا الجلال والاکرام ۔ یا حنان ۔ یا منان یا رؤوف

بنا پیدا کرنیوالے۔ ای صاحب بزرگی اور عزت کے۔ ای شفقت کرنیوالے ای احسان کرنیوالے نہایت مہربان

یا دیان امنحنی منک بنفحة خیر تغنینی بها عمن سواک ۔ انک

ای بدلہ دینیوالے۔ بخش مجھکو اپنی طرف سی خیر کی بخشش جسکی وجہ سی تو مجھے اپنے ماسوے سے غنی کر دے۔ بیشک تو

علی کل شیء قدیر ۔ برحمتک یا ارحم الراحمین ان تستفتحوا

ہر چیز پر قادر ہے۔ تیری رحمت سے ای سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ اگر تم فتح طلب کرو

فقد جاءکم الفتح ۔ انا فتحنا لک فتحا مبینا ۔ ربنا افتح بیننا و

تو بیشک فتح تمہیں آچکی۔ بیشک ہمنے فتح دی تجھے صریح فتح۔ اے ہمارے رب ہم میں اور

بین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین ان ینصرکم الله فلا

ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر ہے۔ اگر تمہیں اللہ مدد کرے تو کوئی

غالب لکم ۔ نصر من الله وفتح قریب وبشر المؤمنین وما النصر

تم پر غالب نہیں۔ اللہ کی طرف سے مدد ہے اور فتح نزدیک۔ اور ایمان والوں کو خوشخبری دے۔ اور نہیں مدد

الا من عند الله العزیز الحکیم ۔ اللهم یا غنی یا حمید یا مبدئ

مگر اللہ کی طرف سے جو غالب ہے حکمت والا۔ ای اللہ ای غنی اے صاحب حمد ای پہلے پیدا کرنیوالے

یا معید یا فعالا لما یرید یا رحیم یا ودود یا ذا العرش المجید

ای دوبارہ پیدا کرنیوالے ای جو کچھ چاہیو اسکو کر ڈالنے والے ای مہربان ای دوستی کرنیوالے ای صاحب عرش کے بزرگ

اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک عمن سواک ۔ و

مجھے اپنے حلال کی بدولت اپنے حرام سے بچا دے اور اپنے فضل کے سبب اپنے ماسوا سے بے پرواہ کر دے اور

اَحْفَظْنِي بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الرُّوْحَ فِي الْجَسَدِ وَانْصُرْنِي بِمَا نَصَرْتَ

میری حفاظت کر اسچیز کی بدولت جسکے سبب تُو نے روح کو جسم میں محفوظ رکھا اور میری مدد کر اسچیز سے جس سے تُو نے پیغمبروں

بِهِ الرُّسُلَ وَلَا تُشْمِتْ بِي اَحَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا نِعْمَ

کی مدد کی میری وجہ کسی (دشمن) کو خوش نہ کر بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اچھے

الْمَوْلٰى وَيَا نِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مولیٰ اور اے اچھے مددگار اور نہیں پھرنا بدی سے اور نہ طاقت نیکی کی مگر اللہ کی طرف سے جو برتر ہے بزرگ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اور اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر اور انکی آل اور اصحابوں پر اور بہت بہت سلام

كَثِيْرًا عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

بھیجے۔ اپنی خلقت کی گنتی اور اپنی ذات کی خوشنودی اور اپنے عرش کے تول اور اپنے کلموں کی روشنائی کے مقدار

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۝

جب تک یاد کرنے والے اسے یاد کریں اور جب غافل لوگ اسکی یاد سے غفلت کریں

چالیسواں عمل

(چالیسواں عمل) جو شخص ارادہ کرے کہ فقر و تنگدستی وغیرہ سے امان میں رہے تو چاہیئے اللہ سے ڈرے اور اوامر الٰہی کی اطاعت میں پوری کوشش کرے منہیات سے بچنے میں پوری طاقت صرف کرے۔ اور اکل حلال اور ترک حرام میں جہانتک ہو سکے کوتاہی نہ کرے یہ سب اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر کرے۔ اسی طرح دل اور بدن کی صفائی اور طہارت کا التزام کرے۔ لوگوں سے تکلیف پہنچے تو صبر کرے۔ اللہ کی تقدیر پر راضی رہے۔ اور بدھ کے دن سفید بے سلی چادر دھو کر پاک کرکے اسکا تہمد باندھ لے اور جمعرات کے دن روزہ رکھے اور گوشت پر افطار کرے۔ اور عشا کی نماز پڑھکر ایک پاکیزہ

اندھیری کوٹھری میں پاک بوریے پر لوگوں سے علیحدہ دو رکعت نفل پڑھے۔ دونوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کہف پڑھے۔ پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے دس ہزار بار یہ دعا پڑھے

يَا لَطِيفُ يَا خَفِيَّ الْأَلْطَافِ أَدْرِكْنِي بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ الَّذِي

اے مہربان اے پوشیدہ مہربانیوں والے اپنی پوشیدہ مہربانی سے میرا ہاتھ پکڑ۔ جس کے ساتھ تو

مَنْ تَلَطَّفَ بِهٖ كَفَاهُ

کسی پر لطف کرتا ہے تو وہ اُسے کافی ہوتی ہے

اکتالیسواں عمل

اکتالیسواں عمل ہے جسکو کوئی سخت حاجت پیش آوے وہ اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ کرے اور سجدہ میں اپنی دونوں کلمے کی انگلیاں آسمان کی طرف اٹھاکر چالیس مرتبہ آیت کریمہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

نہیں کوئی معبود مگر تو۔ میں تجھے پاک یاد کرتا ہوں۔ بیشک میں ظالموں سے ہوں۔

پڑھکر جو کچھ حاجت درپیش ہو اسکا ذکر کرے انشاءاللہ تعالیٰ اسکی دعا قبول ہوگی۔

بیالیسواں عمل

بیالیسواں عمل حل مشکلات کے لئے مجرب ہے جسکو کوئی غم یا تنگی معاش درپیش ہو وہ کاغذ میں کلمات آئندہ لکھکر چلتے پانی میں ڈالدے۔ بیشک اللہ تعالیٰ اُسکی تنگی کے بدل کشایش دیگا اور اوسپر رزق فراخ کردیگا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الْفَقِيْرِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ الْكَبِيْرِ۔ رَبِّ اَنِّيْ

اس بندے سے جو ذلیل اور محتاج ہے مولے بزرگ بڑے کی طرف۔ اے پروردگار بیشک مجھے تکلیف

مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ

پہونچی اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔ الٰہی بجرمت محمد صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْشِفْ ضُرِّيْ وَاَغْنِ فَقْرِيْ وَاجْبُرْ كَسْرِيْ

علیہ وآلہ وسلم کے میری تکلیف کھولدے اور میری تنگدستی کو غنا سے بدلدے اور میری شکستگی کو جوڑدے

وَاَزِلْ هَمِّیْ وَغَمِّیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور میرا فکر اور غم دور کر دے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(چھتیسواں عمل) جو شخص صدق دل سے یہ دعا کرے اللہ تعالیٰ اوسکا غم اور تنگی و پریشانی دور کر دیتا ہے اور ہمیشہ اسے خوش و خرم رکھتا ہے اور اسکی عمر زیادہ ہوتی ہوا ور رزق میں برکت ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے اُسے رزق ملتا ہے۔ جہاں سے اُسے خیال تک نہیں ہوتا۔ اور وہ دعا یہ ہے :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَوْفَ الْعَامِلِیْنَ بِكَ وَعِلْمَ الْخَائِفِیْنَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے لوگوں کا سا خوف جو تیری ذات و صفات کا علم رکھتے ہیں

مِنْكَ وَیَقِیْنَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ عَلَیْكَ وَرَجَآءَ الرَّاغِبِیْنَ

اور ایسے لوگوں کا سا علم جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور ایسے لوگوں کا یقین جو تجھ پر توکل کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کی امید جو تجھ میں

فِیْكَ وَزُهْدَ الطَّالِبِیْنَ اِلَیْكَ وَوَرَعَ الْمُحِبِّیْنَ لَكَ وَتَقْوٰی

رغبت کرتے ہیں اور تیرے طلبگاروں کا سا زہد۔ اور تیرے دوستوں کی سی پرہیزگاری اور تیرا

الْمُتَشَوِّقِیْنَ اِلَیْكَ

شوق رکھنے والوں کا سا تقویٰ

یہ عمل مجرب ہے صحیح ہے اس میں ہرگز کچھ شک نہیں ؛

(سینتیسواں عمل) قرآن مجید میں دو آیتیں ایسی ہیں جنمیں تمام حروف ہجا آ گئے ہیں۔ پہلی سورۂ آل عمران میں ہے اور وہ یہ ہے :-

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً

پھر تم پر نازل کیا غم سے پیچھے امن یعنے اونگھ جو ڈھانپ لیتی تھی ایک گروہ کو

چھتیسواں عمل

سینتیسواں عمل

مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

تم میں سے اور ایک گروہ ہے کہ انکو اپنی ہی جانوں کا فکر لگا ہوا ہے وہ اللہ تعالی کے ساتھ ناحق

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ

جاہلیت کا گمان رکھتے ہیں۔ کہتے ہیں کیا ہمارے اختیار میں بھی کچھ کام ہے۔ تو کہہ تمام

الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ

کام اللہ کے اختیار ہے۔ وہ اپنے دلوں میں وہ بات چھپاتے ہیں جو تیرے لئے ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

اگر کچھ کام ہمارے اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کئے جاتے۔ تو کہہ دے اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ

تو جن لوگوں پر قتل لکھا جا چکا ہے اپنے بچھڑنے کی جگہوں کی طرف نکل آتے اور تاکہ آزماوے اللہ تعالی

مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

اس چیز کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور خالص کرے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ علم رکھنے والا ہے سینوں کی باتوں کا

دوسری سورہ فتح کی اخیر کی آیت۔ اور وہ یہ ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ

محمد اللہ تعالے کے فرستادہ ہیں اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں آپس میں

بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

رحم دل ہیں تو انکو رکوع سجدہ کرتے دیکھتا ہے اللہ کا فضل اور رضامندی چاہتے ہیں۔ انکا

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

نشان انکے چہروں میں ہے سجود کے نشان سے یہ انکی کہاوت ہے توریت میں

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ

اور ان کی کہاوت ہے انجیل میں جیسے کہ ایک کھیتی کہ اس نے نکالا اپنا پٹھا پھر اس کو طاقت

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ

دی پھر موٹا ہو گیا تو اپنی نال پر کھڑا ہو گیا خوش لگتا ہے کاشتکار کو تاکہ انکے سبب کافروں کو غصے میں لاوے اللہ نے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

نے وعدہ کیا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اپنی طرف سے بخشش اور بڑے اجر کا۔

جو شخص ان دو آیتوں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر حال میں محفوظ رہیگا اور دشمنوں پر اللہ اسے فتح دیگا اور اس سے ہر غم اور تکلیف دور کر دیگا اور یہ آیتیں تمام ظاہری باطنی بیماریوں سے شفا ہیں انکو کسی پاک برتن میں لکھ کر عرق گلاب یا روغن زیتون پاک سے مٹا کر پئے یا درد کھوڑے پھنسی زخم وغیرہ پر لگانے سے بفضلہ تعالیٰ جلد شفا حاصل ہوتی ہے۔

(پینتالیسواں عمل) درد سر کے لئے یہ تعویذ نہایت مجرب ہے لکھکر جسکو درد ہو اوسکی کنپٹی پر لٹکا دیا جاوے بفضلہ تعالیٰ فوراً درد دور ہو جاویگا۔ وہ یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الْعَظِيمِ الشَّانِ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنیوالا۔ اسکے نام سے جو نہایت مہربان ہے بڑی شان والا

الْقَوِيِّ السُّلْطَانِ الرَّفِيعِ الْمَكَانِ۔ الشَّدِيدِ الْبُرْهَانِ۔ الدَّائِمِ

زبردست غلبے والا۔ بلند مرتبے والا۔ مضبوط دلیل والا ہمیشہ

الْإِحْسَانِ الْكَبِيرِ الْامْتِنَانِ۔ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الرَّؤُوفِ الدَّيَّانِ۔

احسان والا۔ بہت منت رکھنے والا۔ نہایت شفقت کرنیوالا احسان رکھنے والا۔ نہایت مہربان بدلہ دینے والا

الَّذِی لَا یَشْغَلُہٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ وَکُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَانٍ تَشَعْشَعَتِ

وہ جسکو ایک کام دوسرے کام سے نہیں روکتا اور ہر دن وہ ایک کام میں ہے۔ زمین روشن ہو گئی

الْاَرْضُ بِنُوْرِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے نور سے اللہ کے چہرے کے نور سے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے نور سے۔ اللہ کی

وَنَفَذَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَظَھَرَ اَمْرُ اللّٰہِ وَتَمَّتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ وَتَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰہِ

حجت چل گئی۔ اور اللہ کا امر ظاہر ہوا۔ اللہ کی باتیں پوری ہوئیں اللہ کے دشمن تتر بتر ہو گئے۔ اللہ کا

وَبَقِیَ وَجْہُ اللّٰہِ اُخْرُجْ اَیُّھَا الصُّدَاعُ مِنْ رَّاْسِ حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا بِحَقِّ اللّٰہِ

منہ باقی رہا۔ اے درد سر میرے اس تعویذ کے اٹھانے والے کے سر سے نکل جا۔ اللہ کے حق سے

وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے نور کے حق سے اللہ کے منہ کے حق سے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے حق سے۔ اس چیز کے

وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ فِیْ عِلْمِ غَیْبِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ

سبب جسکے ساتھ قلم اللہ کے پاس سے جاری ہوا۔ اللہ کے علم غیب میں۔ سب خلق اللہ سے بہتر کی طرف

اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاسْکُنْ اَیُّھَا الصُّدَاعُ

جو محمد بن عبداللہ ہیں اللہ ان پر درود و سلام بھیجے۔ اے درد سر ٹھہر جا۔ جیسے

کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ

رحمان کا عرش ٹھہرا ہے۔ اسی اللہ کے لئے ہے جو ٹھہرا رات اور دن میں اور وہ سننے والا ہے

الْعَلِیْمُ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا

جاننے والا۔ کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کی طرف اس نے کس طرح سایہ کو پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو اسی ٹھہرا دیتا

(یہ آیت تین مرتبہ لکھے)

اِنْ یَّشَأْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ (۳ مرتبہ) وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا

اگر چاہے ٹھہرا دے ہوا کو۔ اور تجھ سے پہاڑوں کی بابت پوچھتے ہیں سو تو کہہ وہی اُنکو میرا رب ذرہ

رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا

ذرہ کر کے بکھیر دیگا پھر رہنا چھوڑ دیگا زمین کو پٹپڑ میدان کہ نہ دیکھے گا تو اس میں موڑ اور نہ ٹیلا -

(چھیالیسواں عمل) بخار کیلئے یہ تعویذ لکھ کر دیا جاوے تو بفضلہ تعالیٰ آرام ہو جاتا ہے۔ وہ یہ ہے

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ لِفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ

براءت (سند) ہے اللہ کی طرف سے جو غالب ہے حکمت والا فلانے فلانی کے بیٹے یا فلانی فلانی کی بیٹی کے لئے

اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ مِّنْ کُلِّ مَا یَعْرِضُ لَهٗ مِنْهَا قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا

ام ملدم (۱) کی طرف ہر چیز سے جو ام ملدم (بخار) کی طرف سے اُسکو عارض ہوتی ہے ہمنے کہا اے آگ ابراہیم پر ٹھنڈک

عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ

اور سلامتی بن جا۔ اور انہوں نے ابراہیم سے مکر کرنا چاہا تو ہمنے اُنکو بنا دیا ٹوٹے والے یا اس شخص کی طرح جو ایک

عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ

بستی پر گذرا اور وہ خود ڈھئی پڑی تھی اپنی چھتوں پر۔ کہا کیونکر زندہ کریگا اُسکو اللہ تعالیٰ اُسکے مرے

مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ

پیچھے تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مار دیا سو برس تک پھر اسے زندہ کیا کہا (اللہ نے) تو کتنی دیر ٹھیرا اُسنے کہا میں

یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَ

ٹھیرا ایکدن پورا یا کچھ کم۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بلکہ تو سو سال ٹھہرا۔ سو دیکھ اپنے کھانے کی اور پینے

شَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ وَلِنَجْعَلَکَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ

کی طرف جو نہیں بگڑا۔ اور دیکھ اپنی سواری کے گدھے کی طرف اور تو کہ ہم تجھے لوگوں کے لئے نشان بنا دیں

چھیالیسواں عمل

(۱) ام ملدم بخار کی کنیت ہے ۱۲

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ

اور دیکھ ہڈیوں کی طرف کس طرح ہم انکو ابھارتے ہیں پھر ان پر گوشت پہنا دینگے۔ سو جب اسکے واضح

لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہوگیا تو کہا میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے

(سفینۃ البسواں باب ۲) گھر میں جو جن وغیرہ رہتے ہیں انکے شر سے بچنے کے لئے یہ آیتیں لکھ کر دائیں بازو پر باندھ رکھے انشاء اللہ تعالی اُن سے کسی قسم کی تکلیف وایذا نہ پہونچیگی وہ آیتیں یہ ہیں:۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر نازل کرتے تو تو اوسکو دیکھتا دبنے والا پھٹنے والا اللہ تعالی کے

خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ

کے ڈر سے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔ امید ہے کہ وہ فکر کریں

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ

وہ اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا وہ ہے بڑا مہربان رحم

الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

والا۔ وہ اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ پاک ذات سلامت امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ

نگہبان غالب دباؤ والا صاحب بڑائی کا۔ پاک ہے اللہ انچیزوں سے کہ وہ شریک کرتے ہیں وہ اللہ ہے

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پیدا کرنیوالا بنانیوالا۔ تصویر کھینچنے والا اسکے نام اچھے۔ پاکی بیان کرتا ہے اوسکے لئے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

اور جو زمین میں اور وہ غالب ہے حکمت والا۔ تو کہہ میری طرف وحی آئی کہ جنوں کی ایک جماعت نے

الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا۔ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ

کان لگایا تو کہا ہمنے سنا قرآن عجب۔ جو ہدایت کرتا ہے سیدھے راہ کی طرف سو ہم اسپر ایمان لائے

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا۔ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کبھی کسی کو شریک نہ کرینگے اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بلند ہے نہیں

وَّلَا وَلَدًا۔ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا۔

رکھی اُسنے بی بی اور نہ بیٹا۔ اور یہ کہ ہم میں کا بے وقوف اللہ پر بہتان باندھتا تھا۔

اور جسکو مرگی یا جنون ہو اوسکو بھی یہ تعویذ بہت مفید ہے

(اڑتالیسواں عمل) مال تجارت و دیگر سامان گھر دکان وغیرہ کی حفاظت کیلئے سفالیہ
خام کی چار ٹھکریاں لے۔ ایک پر لکھے اَللّٰهُ عُدَّتِيْ دوسرے پر لکھے مِنْ كُلِّ شِدَّةٍ تیسرے پر لکھے حَسْبِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ
چوتھی پر لکھے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ پھر انکو چادر تجارت یا متاع یا دکان مکان وغیرہ کے
چاروں کونوں میں گاڑ دے۔ گاڑنے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے ٹکڑے کو قبلہ[1] کی طرف دوسرے
کو اسکے مقابل طرف تیسرے کو داہنے طرف چوتھے کو بائیں طرف۔ اس طرح دفن
کرنے سے بفضلہ تعالیٰ مال و متاع چوری چکاری جلنے برباد ہونے سے محفوظ رہیگا۔

(انچاسواں عمل) کھیتی باڑی کو کیڑے۔ ٹڈی وغیرہ آفات سے محفوظ رہنے کے لئے
چار کوری ٹھیکریاں لے۔ پہلی میں سورہ فیل لکھے۔ دوسری میں خلفاء اربعہ کے نام لکھے
یعنے ابوبکر رض عمر رض عثمان رض علی رض۔ تیسری میں فقہاء سبعہ کے نام لکھے وہ یہ ہیں
عبید اللہ۔ عروہ۔ قاسم۔ سعید۔ ابوبکر۔ سلیمان۔ خارجہ۔ چوتھی میں یہ آیت لکھے

[1] یعنی قبلہ کیطرح کھڑا ہونے کے وقت جو طرف وہنی ہو ۱۲

فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ہ

پھر نہ ہو سکا ان سے کہ چڑھ آویں اسپر اور نہ سکے اُس میں سوراخ کرنا

پھر اُن کو اسی ترکیب سے جو اوپر مذکور ہوئی کھیت کی چاروں طرف دفن کردے بفضلہ تعالی محفوظ رہے گا۔

(پچاسواں عمل) جس بچے کو دیو پری کا سایہ ہو یہ تعویذ لکھ کر اسکے گلے میں ڈالا جاوے بفضلہ تعالی صحت ہو جاویگی۔ وہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے رحم والا۔ جس وقت سورج لپیٹا جاویگا اور جسوقت تارے

انْكَدَرَتْ۔ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ۔ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ۔

گندے ہو جاوینگے اور جسوقت پہاڑ چلائے جاوینگے اور جسوقت دس مہینہ کی گابھن اونٹنیاں بیکار

عَطَّلَ اللّٰهُ عَنْكَ اَيُّهَا الصَّغِيْرُ هٰذَا الْقَرِيْنَ الْمُكَبِّرَ بِالْقُرْاٰنِ وَ

چھوٹی جاوینگی معطل کرے اللہ تجھ سے اے چھوٹے بچے یہ قریبی ساتھی قرآن مجید اور نبی کریم صلعم کی

النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ

برکت سے۔ بیشک ہمنے اُن پر سخت ہوا بھیجی ہمیشہ کی نحوست کے دن میں۔ اُکھاڑ مارتی تھی لوگوں

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ۔ اَعْجَزَ اللّٰهُ عَنْكَ اَيُّهَا الصَّغِيْرُ۔ هٰذَا

کو گویا وہ درخت کے تنے ہیں۔ اللہ عاجز کرے تجھ سے اے چھوٹے بچے۔ یہ قریبی

الْقَرِيْنَ الْمُكَبِّرَ وَكَفَاكَ شَرَّهٗ وَاَذَاهُ۔ وَحَفِظَكَ وَرَعَاكَ۔ وَجَالَ مِنْ بَلَائِهٖ

ساتھی۔ اور بچاوے تجھکو تکلیف اور شر سے بچاوے۔ اور تیری حفاظت اور رعایت کرے۔ اور اسکی آفت سے تجھ

بِفَضْلِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

بچائے اپنے فضل اور احسان سے۔ اللہ تمہارا معبود ایک معبود ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہایت مہربان ہے رحم والا

پچاسواں عمل

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

فَمَا اسْطَاعُوا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهٗ نَقْبًاؕ

پھر نہ ہو سکا ان سے کہ چڑھ آویں اسپر اور نہ سکے اُس میں سوراخ کرنا

پھر اُن کو اسی ترکیب سے جو اوپر مذکور ہوئی کھیت کی چاروں طرف دفن کر دے بفضلہٖ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

(پچاسواں عمل) جس بچے کو دیو پری کا سایہ ہو یہ تعویذ لکھ کر اسکے گلے میں ڈالا جاوے بفضلہٖ تعالیٰ صحت ہو جاویگی۔ وہ یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے رحم والا۔ جس وقت سورج لپیٹا جاویگا اور جس وقت ستارے

انْكَدَرَتْ۔ وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ۔ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ۔

گدلے ہو جاوینگے اور جسوقت پہاڑ چلائے جاوینگے اور جسوقت دس مہینہ کی گابھن اونٹنیاں بیکار

عَطَّلَ اللّٰهُ عَنْكَ اَیُّهَا الصَّغِیْرُ هٰذَا الْقَرِیْنَ الْمُكَبَّرَ بِالْقُرْاٰنِ وَ

چھوڑی جاوینگی معطل کرے اللہ تجھ سے اے چھوٹے بچے یہ فریبی ساتھی قرآن مجید اور نبی کریم صلعم کی

النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ

برکت سے۔ بیشک ہمنے اُنپر سخت ہوا بھیجی ہمیشہ کی نحوست کے دن میں۔ اُکھاڑ مارتی تھی لوگوں

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ۔ اَعْجَزَ اللّٰهُ عَنْكَ اَیُّهَا الصَّغِیْرُ۔ هٰذَا

کو گویا وہ درخت کے تنے ہیں۔ اللہ عاجز کرے تجھ سے اے چھوٹے بچے۔ یہ فریبی

الْقَرِیْنَ الْمُكَبَّرَ۔ وَكَفَاكَ شَرَّهٗ وَاَذَاهُ۔ وَحَفِظَكَ وَرَعَاكَ۔ وَجَاكَ مِنْ بَلَائِهٖ

ساتھی۔ اور بچاوے تجھ کو تکلیف اور شر سے بچاوے۔ اور تیری حفاظت اور رعایت کرے۔ اور اسکی آفت سے تجھ کو

بِفَضْلِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

بچائے اپنے فضل اور احسان سے۔ اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہایت مہربان ہے رحم والا

اکیانوواں عمل

(اکیانوواں عمل) جو شخص سونے کے وقت یہ آیتیں اور دعا پڑھ لے۔ اُسکو اللہ تعالیٰ احتلام اور بُری خوابوں سے محفوظ رکھیگا۔ وہ یہہ ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدۡرٰىكَ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے رحم والا۔ قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنیوالے کی اور کس چیز نے

مَا الطَّارِقُ۔ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ

تجھے جتلایا کیا ہے رات کو آنیوالا۔ وہ ستارہ ہے چمکنے والا۔ نہیں کوئی جی مگر اُسپر ایک نگہبان ہے

صَدَقَ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ وَنَصَرَ عَبۡدَهٗ وَخَذَلَ الشَّيۡطَانَ وَجُنۡدَهٗ

سچا کیا اللہ نے وعدہ اپنا اور مدد کی اپنے بندے کی اور شیطان اور اوسکے لشکر کو بے مدد چھوڑا۔

بانوواں عمل

(بانوواں عمل) اگر چوری ہو جاوے تو جنپر تہمت ہو اُن میں سے چور پہچاننے کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ ایک کنواری لڑکی سے کہا جاوے۔ کہ تھوڑا سا اناج گیہوں یا جو برتن سے نکالنے کے بعد بائیں ہاتھ سے اُٹھاوے اور پیسکر بغیر نمک کے آٹا گوندھے اور فطیری روٹی پکاوے اور جتنے آدمی چوری میں متہم ہیں۔ اُنکی گنتی کے مطابق روٹی کے لقمے بناوے اور ہر لقمے پر آئندہ آیتیں لکھکر ایک ایک آدمی کو ایک لقمہ کھانے کو دے تو جو شخص چوری سے بری ہو وہ تو چباکر لقمہ نگل سکیگا اور چور کے منہ سے رطوبت خشک ہو جاویگی لقمہ چبا سکیگا نہ نگلنے پر قادر ہو گا جسکی یہ حالت ہو اوسکو چور سمجھکر پکڑ لیا جاوے وہ آیتیں یہ ہیں:-

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنۡ نَّاۡخُذَ اِلَّا مَنۡ وَّجَدۡنَا مَتَاعَنَا عِنۡدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ

کہا خدا کی پناہ کہ ہم پکڑیں مگر اس شخص کو جس کے پاس ہمنے اپنی چیز پائی۔ اسوقت ہم

اِذًا لَّظٰلِمُوۡنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخۡفٰى عَلَيۡهِ شَىۡءٌ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا

بے انصاف ہونگے۔ بیشک اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں زمین میں اور نہ

فِي السَّمَاءِ ۔ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ

آسمان میں اور جسوقت تمنے قتل کیا ایک جان کو پھر اسمیں جھگڑا کیا اور اللہ نکالنے والا ہی اسچیز کو جو تم

تَكْتُمُونَ ۔ اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ

چھپاتے ہو اور چوری کرنیوالا مرد اور چوری کرنیوالی عورت سو کاٹ ڈالو انکے ہاتھ بدلا انکی کمائی کا سزا اللہ تعالی کی

اللّٰهِ ۔ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ

طرف سے اور گھونٹ گھونٹ لیتا ہے اسکو اور گلے سے نہیں اتار سکتا اور آتی ہے اسکو موت ہر جگہ سے اور

مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۔ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَّجَحِيمًا وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا

نہیں مرنیوالا بیشک ہمارے پاس ہیں بیڑیاں اور جلتی آگ اور کھانا گلے میں پھنسنے والا اور عذاب

أَلِيمًا ۔ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ وَنَحْنُ

دردناک پھر کیوں نہ جسوقت پہونچی جان حلق میں اور تم اسوقت دیکھ رہے ہو ۔ اور ہم

أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُونَ

اسکی طرف تم سے زیادہ قریب ہیں اور تم نہیں دیکھتے

ترشیؔ ؔ ائی عمل ، جب کسی کی کوئی چیز کھوئی جاوے تو یہ دُعا پڑھے اللہ تعالی کے فضل سے مل جاویگی ۔ وہ دعا یہ ہے :۔

اَللّٰهُمَّ يَا عَالِيَ الشَّرَفِ يَا وَاسِعَ الْكَنَفِ بِحَقِّ أَهْلِ الشَّرَفِ

اے اللہ جسکا شرف بلند ہے اور وہ ذات جس کی پناہ میں بڑی گنجایش ہے اہل شرف کی بدولت

أُرْدُدْ عَلَيَّ مَا تَلِفَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ وَأَبِيهَا وَبَعْلِهَا وَبَنِيهَا ۔ إِنَّهَا رَنْتُكَ

میری جو چیز گم ہو گئی ہے وہ پھیر لوٹا دے بحق حضرت فاطمہ اور انکے والد ماجد اور خاوند اور انکے بیٹوں کے بیشک آپ کی

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ

دانہ کے برابر ہو پھر ایک سخت پتھر میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں

يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ وَلَوْ تَرٰى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ

اللہ اوسکو لے آویگا بیشک اللہ تعالیٰ باریک بین ہے خبردار ہے اور اگر تو دیکھے جب وہ گھبرائیں پھر نہیں ہے نکلنا

اَللّٰهُمَّ اجْبُرْلِيْ مَاتَلِفَ مِنِّيْ وَعَوِّضْنِيْ بَدَلَهٗ خَيْرًا مِّنْهُ بِحَقِّ يٰسٓ

اے اللہ جو چیز میری گم ہوگئی ہے مجھے اُسکا جبر نقصان کردے اور اس سے بہتر مجھے بدلہ عوض میں دے بطفیل یٰسٓ

وَالْقُرْاٰنِ وَصٓ وَالْقُرْاٰنِ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ

والقرآن کے اور بحق صٓ والقرآن کے اور بحق قٓ والقرآن کے اور بحق نٓ والقلم وما یسطرون کے

وَبِحَقِّ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور بطفیل تیرے نیک بندوں کے اور انبیاء اور مرسلین کے اور تیرے نزدیکی فرشتوں کے

وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ارْدُدْ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ وَاَغِثْ لَهْفَتِيْ وَ

اور تمام اہل طاعت فرمانبرداروں کے میری گمشدہ چیز مجھے پھیر لوٹا دے اور میری بیکسی کی فریاد کو پہنچ - اور

اَجِبْ دَعْوَتِيْ اَللّٰهُمَّ لَا تَفْتِنِّيْ بِهَلَاكِهَا وَلَا تُتْعِبْنِيْ فِيْ طَلَبِهَا

میری دعا قبول فرما اے اللہ اوسکے ہلاک ہونے سے مجھے فتنہ میں نہ ڈال اور اوسکی تلاش میں مجھے نہ تھکا

وَلَا تُحْرِمْنِيْ تَعْوِيْضَهَا - بِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَ

اور اوسکے عوض سے مجھ کو محروم نہ کر - بحق جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور

عِزْرَائِيْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

عزرائیل اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اور تمام نبیوں اور پیغمبروں کے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ

اللہ کے درود اور سلام اُن سب پر - اسکی خلقت کے شمار اور اوسکی ذات کی

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

رضامندی اور اُسکے عرش کے تول اور اوسکے کلموں کی سیاہی کے مطابق جبتک ذکر کرنیوالے

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

اوسکا ذکر کریں۔ اور جب تک غافل اُسکی یاد سے غافل رہیں۔

(چونواں عمل) گردنامہ بھاگے ہوئے غلام وغیرہ کے لئے ایک کاغذ میں آیت سات مرتبہ لکھکر جس گھر سے بھاگا تھا اسمیں لٹکا دیجائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کہیں اوسکا پاؤں نہیں لگے گا۔ حیران پھرتا رہے گا یہانتک کہ لوٹ کر اپنے مالک کے پاس آجاوے وہ آیت یہ ہے

اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

جہاں تم ہوگے اللہ تمکو اکٹھا کر لاویگا بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

(پچپنواں عمل) جسکو گھٹنوں وغیرہ جوڑوں میں درد ہو سورۂ انعام پوری ایک باریک کاغذ میں لکھکر اُسکے گلے میں ڈالدیجائے۔ اور اگر اُسکے ساتھ آیات شفا بھی زیادہ کرے تو اور بہتر ہے اور آیات شفا یہ ہیں

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ

اور شفا دیتا ہے ایمان والے لوگوں کے سینوں کو۔ اور اُتارتے ہیں ہم قرآن سے وہ چیز کہ وہ

شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ

شفا ہے اور رحمت ایمان والوں کے لئے اور شفا ہے اُسچیز کے لئے جو سینوں میں ہے تو کہہ وہ اُن لوگوں

اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۔ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ

کیلئے جو ایمان لائے ہدایت ہے اور شفا ہے ہم اُنکے پیٹ سے مختلف رنگوں والی پینے کی چیز نکالتے ہیں

## فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ

اُس میں لوگوں کے لئے شفا ہے

منقول ہے ایک شخص کو وجع مفاصل کی بیماری ہوگئی تھی اُسنے آیات شفا لکھکر عرق گلاب سے محو کرکے پی لیا اور محل مرض کو اس سے چپڑ دیا تو بہت جلد اللہ کے فضل سے صحت یاب ہوگیا۔ لیکن انسان کو چاہیئے کہ حصول شفا کا یقین کامل رکھے اور پختہ اعتقاد جمالے کہ اللہ تعالیٰ کی کلام پورا اثر کریگی اور عمل کرنیمیں نیت خالص ہو شفا بخشنے والا محض اللہ کو سمجھے۔ کیونکہ نیت اور اعتقاد کے مطابق اللہ تعالیٰ اجر اور شفا بخشتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے آدمی کی نیت عمل سے بہتر ہے نیز حدیث صحیح میں ہے۔ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملیگا جو اوس نے نیت کی نیز وارد ہوا ہے کہ جس کو اللہ کی طرف سے کسی امر کی فضیلت کی خبر ملے اور وہ ثواب کی اُمید پر اُسے کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے وہ ثواب عطا فرماویگا اور اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔ غرض ان اعمال کلامیہ میں سارا راز صدق یقین اور اخلاص نیت ہے۔ اسکو انسان ہاتھ سے نہ جانے دے۔

(چھپنواں عمل) پوری سورت یٰسین کا پڑھنا ہر مرض کے لئے مجرب ہے۔ کیونکہ یہ جیسے حدیث شریف میں آیا ہے قرآن مجید کا دل ہے یہ سورت جس مطلب کے لئے پڑھی جاوے بفضلہ تعالیٰ وہ مطلب حاصل ہوجاتا ہے۔ تو مریض کو خواہ کسی قسم کا مرض ہو۔ "امراض ظاہریہ سے ہو یا امراض باطنیہ سے مثلاً سیاہ دلی۔ شک۔ نفاق" اس سورت کو صدق یقین سے پڑھے اللہ تعالیٰ اسکو شفا دیگا۔ اگر اس سورت کو بھوکا پڑھے اللہ تعالیٰ اُسکو سیر کردیگا۔ پیاسا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے سیراب کردیگا۔

چھپنواں عمل ۵۶

ننگا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اوسکو لباس عطا فرماویگا۔ قرضدار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کا قرض ادا کر دیگا۔ کوئی مصیبت زدہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسکی مصیبت رفع کر دیگا۔ کوئی غم و فکر والا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اوسکا فکر دور کر دیگا۔ جس کی شادی نہ ہوتی ہو وہ پڑھے تو اوسکی شادی ہوجاوے۔ کوئی ڈروالا پڑھے تو اُسے امن نصیب ہو۔ کوئی مسافر پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے سامان سفر بہم پہنچاوے اور سفر سے سالم باکام گھر واپس آوے۔ کوئی قیدی پڑھے تو رہائی پاوے۔ اور اوس کے فضائل بیشمار ہیں۔ اسی طرح سورہ اخلاص بھی بیشمار فائدے رکھتی ہے۔ آدمی اخلاص سے بکثرت اسکو بالالتزام پڑھا کرے انشاءاللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی برکتیں اُسے حاصل ہونگی۔ واللہ الموفق۔

(ستاونواں عمل) جو یہ چاہے کہ اسکے دل میں شیطانی وسوسے نہ آویں وہ یہ دعا پڑھا کرے ستاونواں عمل

يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ. يَا مُجِيْبُ يَا حَفِيْظُ. يَا رَؤُوْفُ. يَا عَلِيُّ.

اے اللہ۔ اے قریب اے دعا قبول کرنیوالے اے نگہبان۔ اے نہایت مہربان۔ اے برتر

يَا عَظِيْمُ. يَا شَكُوْرُ. يَا حَلِيْمُ. يَا حَيُّ. يَا قَيُّوْمُ. يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ

اے بڑی شان والے اے قدردان اے بردبار۔ اے زندہ ۔ اے قائم رکھنے والے اے وہ ذات جو قائم ہے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ حُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَدُوِّيْ وَصَلَّى اللّٰهُ

ہر جی پر اس چیز کے ساتھ جو اُسنے کمایا۔ تو میرے اور اپنے دشمن (شیطان) کے درمیان آڑ ہو جا اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اللہ ہمارے سردار محمد پر اور انکی آل و اصحاب پر درود و سلام نازل فرما اُس چیز کی گنتی کے مطابق جسکو تیری کتاب نے گھیر لیا ہے۔

(اٹھاونواں عمل) جو شخص ان اسماء کو ہر دن فجر کی نماز کے بعد ستر مرتبہ پڑھ لیا کرے اٹھاونواں عمل

وہ اُن کی بڑی فضیلت دیکھے گا۔ اور اللہ تعالیٰ تمام خلقت اُس کے زیر فرمان کردے گا۔ وہ اسماء یہ ہیں

یَا اَللّٰہُ۔ یَا سَمِیْعُ۔ یَا وَاحِدُ۔ یَا اَحَدُ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ۔ یَا حَاکِمُ

اے اللہ اے سننے والے۔ اے واحد۔ اے یکتا۔ اے فراخ بخشش والے۔ اے حاکم

یَا عَظِیْمُ۔ یَا عَالِیُ۔ یَا مُتَعَالِیُ۔ یَا عَزِیْزُ۔ یَا غَفَّارُ۔ یَا بَاعِثُ

اے بڑی شان والے۔ اے برتر۔ اے بلند۔ اے غالب۔ اے بہت بخشنے والے۔ اے اُٹھانیوالے

یَا فَعَّالُ۔ یَا رَافِعُ۔ یَا مُعِیْدُ۔ یَا مَعْبُوْدُ۔ یَا مَانِعُ۔ یَا بَدِیْعُ

اے کرنیوالے۔ اے بلند کرنیوالے۔ اے دوبارہ لوٹانیوالے۔ اے معبود۔ اے بچانیوالے۔ اے نئی طرح بنانیوالے

(۵۶ چھپنواں عمل) جو شخص مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سات سات مرتبہ سورۂ اذا زلزلت اور سورہ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سجدہ میں یہ دعا کرے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ دِیْنِیْ وَاِیْمَانِیْ فَاحْفَظْھُمَا عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ وَفَاتِیْ وَبَعْدَ مَمَاتِیْ

اے اللہ میں اپنا دین اور ایمان تیرے پاس امانت رکھتا ہوں۔ سو تو اُن دونو کو مجھ پر نگاہ رکھ میری زندگی میں اور میری وفات کے وقت اور مجھ کو مرنے کے پیچھے

تو اللہ تعالیٰ اُسے بُرے خاتمے سے پناہ دیگا۔

(۵۷ ستاونواں عمل) حکیم ترمذی سے منقول ہے کہ انہوں نے ایک ہزار مرتبہ رب العزۃ کو خواب میں دیکھا ہر مرتبہ خاتمہ بالخیر کا سوال کیا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا اگر تیاں مرتبہ فجر کی نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھ لیا کرے تو تجھے خاتمہ بالخیر نصیب ہوگا۔ وہ وظیفہ

یہ ہے: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ یَا

اے زندہ اے قائم رکھنے والے اے آسمانوں اور زمین کے شروع سے بنانے والے۔ اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ۔ یَا اَللّٰہُ

صاحب بزرگی اور عزت کے۔ اپنی معرفت کے نور سے میرے دل کو روشن کر۔ اے اللہ

ہر مرتبہ کے ساتھ اسم ذات تین تین مرتبہ پڑھے

(اکتیسواں عمل) جو شخص یہ دعا پڑھا کرے اسکا ایمان قوی ہوتا ہے

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ

اے اللہ جو چیز تونے دی کوئی اسکو روکنے والا نہیں اور جو چیز تونے نہ دی کوئی اسکا دینے والا نہیں اور جو فیصلہ تونے

لِمَا قَضَیْتَ۔ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ اَللّٰھُمَّ لَا مُضِلَّ

کردیا کوئی اسکو ٹالنے والا نہیں اور کوشش والے کو تیری طرف سے کوشش کچھ فائدہ نہیں دیتی اے اللہ جسکو تونے ہدایت کی

لِمَنْ ھَدَیْتَہٗ وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَہٗ وَلَا مُشْقِیَ لِمَنْ اَسْعَدْتَہٗ

اسکو کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے گمراہ کیا کوئی اسکو ہدایت کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے نیکبخت بنایا کوئی اسکو بدبخت

وَلَا مُسْعِدَ لِمَنْ اَشْقَیْتَہٗ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَہٗ۔ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ

بنانیوالا نہیں اور جسکو تونے بدبخت بنایا کوئی اسکو نیکبخت بنانیوالا نہیں اور جسکو تونے عزت دی کوئی اسکو ذلیل کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے

اَذْلَلْتَہٗ وَلَا خَافِضَ لِمَنْ رَّفَعْتَہٗ وَلَا رَافِعَ لِمَنْ خَفَضْتَہٗ اَللّٰھُمَّ

ذلیل کیا کوئی اسکو عزت دینے والا نہیں اور جسکو تونے بلند کیا کوئی اسکو پست کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے پست کیا کوئی اسکو بلند کرنیوالا نہیں

اَھِبْنَا لِمَا اَمَرْتَنَا وَبَاعِدْنَا عَمَّا نَھَیْتَنَا وَاَوْفِ لَنَا بِمَا وَعَدْتَنَا

اے اللہ جس چیز کا تونے ہمیں حکم دیا اسکی طرف ہمیں راغب کر اور جس چیز سے تونے ہمیں منع کیا اس سے ہمیں دور رکھ اور دنیا اور آخرت کی خیر

وَضَمِنْتَہٗ لَنَا مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ وَوَفِّقْنَا بِمَا رَجَّیْتَنَا

کی جو چیز تونے ہمیں وعدہ کیا اور اسکا ضامن بنا وہ ہمارے لئے پورا کر۔ اور جس چیز کی تونے ہمیں امید دلائی اسپر ہمارا یقین

وَانْصُرْنَا عَلٰی اَعْدَآئِنَا فِی الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ یَا رَبَّنَا۔ وَاَسْاَلُكَ

پختہ کر۔ اور اے ہمارے پروردگار ظاہری باطنی دشمنوں پر ہماری مدد کر۔ اور اے اللہ جس صدق

بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُكَ مِنَ الصِّدْقِ وَالْیَقِیْنِ

ویقین کا تیرے خلیل ابراہیم نے تجھ سے سوال کیا۔ میں بھی اُسی کا سوال کرتا ہوں

وَبِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنَ

اور جس نصر اور توفیق اور با آبرو ئی کا سوال ہمارے سردار حضرت محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تجھ سے

النَّصْرِ وَالتَّوْفِیْقِ وَالتَّمْکِیْنِ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تین مرتبہ

کیا تھا۔ میں بھی اوسکا سوال کرتا ہوں۔ بیشک تو سراہا گیا بڑی شان والا ہے۔

(باسٹھواں عمل) ۶۲ کثرت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہر مراد کی کنجی ہے۔ عاقل کو چاہیئے کہ اسپر التزام رکھے۔ اور جس قدر ہو سکے آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرے۔ اس کے فضائل بیشمار ہیں۔ اللہ تعالےٰ کا راضی ہونا۔ گناہوں کا معاف ہونا۔ مشکلات دینی ودنیاوی کا حاصل ہونا۔ تنگی اور مفلسی کا دور ہونا۔ جو شخص ہر روز پانسو ۵۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے کبھی محتاج نہیں ہوتا۔ اسکے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور ہمیشہ خوش وخرم رہتا ہے۔ اُس کی دعا قبول ہوتی ہے اُسکی سب مرادیں حاصل ہوتی ہیں۔ دشمنوں پر مظفر ومنصور ہوتا ہے نیک کام کی اسی توفیق ملتی ہے جنت میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت نصیب ہوتی ہے۔ ہم اللہ رحیم کریم رحمان ذی الجود والاحسان سے سوال کرتے ہیں کہ اپنی ذات باکمال وصفات جمال وجلال

باسٹھواں عمل

اور سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی اہلبیت کرام اور صحابہ و ائمہ اعلام کے طفیل ہمارا اور ہمارے دوستوں اور تمام حقوق والوں کا خاتمہ ایمان پر کرے اور گناہوں اور بدیوں سے ہمیں پاک کر کے مارے اور ہمیں اپنے باپوں۔ ماؤں بڑی چھوٹی دوستوں بھائیوں کے ساتھ جنت میں جمع کرے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اور اللہ درود اور بہت بہت سلام بھیجے اپنی تمام خلقت سے بہتر حضرت محمد اور انکی آل و اصحاب پر ہمیشہ

كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

ہمیشہ قیامت کے دن تک ۔ پاکی سے یاد کرا پنے رب کو جو عزت کا رب ہے اُس چیز سے جو بیان

عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

کرتے ہیں اور سلام ہو پیغمبروں پر اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار ہے تمام جہان والوں کا

# خاتمہ

یہاں چند دعائیں لکھی جاتی ہیں جنکا پڑھنا نہایت مفید اور ضروری ہے اور صحیح حدیثوں میں ان کی فضیلت آئی ہے

## (پہلی دعا سید الاستغفار)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ بخاری میں شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمدہ استغفار یہ ہے کہ بندہ یوں کہے کہ الٰہی تو میرا مالک ہے، کوئی لائق بندگی کے نہیں سوا تیرے تو نے مجکو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے قول اور وعدے پر ہوں اپنے مقدور کے موافق میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے کرتب کی برائی سے میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں تیرے احسان کا جو مجھ پر ہے اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں سو مجکو بخش دے مقرر یہی ہے کہ کوئی گناہ کو بخش نہیں سکتا سوا تیرے **ف** جو کوئی بندہ یقین سے استغفار کو دن میں کہے پھر اسی دن شام کو پہلے مرجائے تو وہ شخص بہشتی ہے اور جو بندہ اوسکو رات میں کہے یقین کر کے پھر مرجاوے فجر سے پہلے تو وہ بہشتی ہے اس استغفار کا پڑھنے والا اس عمدہ بشارت میں داخل ہے ✦

(دوسری دعا)

## (دوسری دعا سوتے سے اٹھنے کی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔ ترجمہ سب تعریفیں اللہ کو جس نے ہمیں زندہ کیا بعد اسکے کہ ہمکو مارا اور اسی کی طرف ہے اٹھنا۔ **فائدہ** نیند بھی موت کا ایک نمونہ ہے رات کو آدمی سویا جیسے مر گیا جاگ اٹھا جیسے زندہ ہو جانا سو انسان کو چاہیے کہ اس کم درجے کی موت یعنے نیند کے بعد زندہ ہو جانے سے قیامت میں مرنے کے بعد جی اٹھنے کو یاد کرے پھر یہ خیال کرے کہ اللہ جل جلالہ کے حضور میں حاضر ہونا ہے جب یہ قیامت کا نمونہ ہر روز ہر انسان پر گذرتا ہے پھر اس سے غافل ہو کر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر دلیر رہنا کمال بے عقلی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی دعا تعلیم فرمائی کہ صبح اٹھتے ہی آدمی گناہوں سے دور رہے اور نیک عمل کرنے پر ہمت باندھے قربان جائیے ایسے شفیق نبی پر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ✦

(تیسری دعا)

## تیسری دعا کپڑا پہننے کی

جب کپڑا پہنے تو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا ھُوَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا ھُوَ لَہٗ ترجمہ الٰہی میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی اسکی اور بھلائی اس چیز کی جس کے لئے یہ بنایا گیا اور تیری پناہ مانگتا ہوں برائی اوسکی سے اور برائی اس چیز کی سے جسکے لئے یہ بنایا گیا ✤

## چوتھی دعا پاخانے جانے کی

جب آدمی رفع حاجت کے لئے جائے ضرور میں جانے لگے تو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ترجمہ اللہ کا نام لیکر قضائے حاجت کو جاتا ہوں یا اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپاک جنوں سے اور ناپاک جنّنیوں سے۔ ف بدکار جن اور شیطان اللہ کے ذکر سے جلتے ہیں سو پاخانہ میں چونکہ اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا اس لئے انکو وہاں امن ہوتا ہے وہیں اپنا ٹھکانا بناتے ہیں اور آدمی کو ننگا دیکھکر چھیڑ اور ٹھٹھا کرتے ہیں سو حضرت صلعم نے پاخانے جانے سے پہلے اللہ کا نام لیکر یہ دعا پڑھنے کی تعلیم فرمائی تاکہ آدمی اللہ کی پناہ میں آجاوے اور شیطان اوسکے ستر سے اندھے ہوجاویں اور کسی طرح اسپر قابو نہ پاسکیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

## پانچویں دعا پاخانہ سے نکلنے کی

جب پاخانہ سے نکلے تو پڑھے غُفْرَانَکَ (۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ (۲) ترجمہ الٰہی میں تیری بخشش مانگتا ہوں۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ سے دکھ دور کیا اور مجھے آرام دیا۔ ف جب انسان اسوقت اپنے اندر سے نجاست جسمانی نکلتی دیکھتا ہے حالانکہ ظاہر بدن پر کوئی نجاست نہ تھی تو ڈر کا مقام ہے کہ ایسا نہ ہو کہ نجاست معنوی اور روحانی بھی باطن میں ہو جس کا پتہ نہیں لگتا اور نجاست روحانی کا علاج استغفار ہے اسواسطے بخشش مانگنے کی تعلیم ہوئی ✤

ف: چونکہ غذا کا ہضم ہونا اور فراغت سے رفع حاجت ہونا کمال درجہ کی نعمت ہے اگر با قاعدہ استفراغ نہ ہو تو طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اسلئے ایسے وقت میں اس نعمت الٰہی کا تصور کر کے اس طرح شکر الٰہی بجا لانا سکھایا گیا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مَنْ نَصَحَ اُمَّتَہٗ حَقَّ النَّصِیْحَۃِ

## چھٹی دعا وضو کرنے کی

جب وضو کرنے لگے تو پہلے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے پھر وضو کرنے میں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ترجمہ خداوندا میرے گناہ بخش اور میرے گھر میں کشادگی اور رزق میں برکت دے۔ ف چونکہ وضو کے وقت جب باآداب وضو کیا جاوے گناہ جھڑتے ہیں چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے اور گناہ دور ہونے کے وقت انسان قبولیت دعا کا مستحق ہے اسلئے آنحضرت نے ایسے وقت ایسی تعلیم فرمائی جس میں دین و دنیا کی سب مرادیں آ گئیں ؎

## ساتویں دعا صبح و شام پڑھنے کی

اور صبح کے وقت پڑھے اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ۔ ترجمہ صبح ہوئی ہم پر اور سارے ملک پر اس حال میں کہ ہم اور سارا ملک اللہ تعالیٰ کی ملک ہیں اور سب تعریف واسطے اللہ کے وہ ایک اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کے لئے ہے سب تعریف۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اُس چیز کی کہ اس دن میں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ بعد اس کے ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری

برائی سے اس چیز کے کہ اس دن میں ہے، اور اس چیز کی برائی سے جو اس دن کے بعد ہے اے رب میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے سستی سے اور خرابی بڑھاپے کی سے اے رب میں پناہ پکڑتا ہوں تیری دوزخ میں عذاب ہونے سے اور قبر میں عذاب ہونے سے۔ ف شام کو وقت بھی یہی ذکر پڑھے پر لفظ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ کی جگہ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ کہے یعنی شام ہوئی ہم اور سارا ملک پر اور لفظ هٰذَا الْيَوْمِ کی جگہ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اور بَعْدَهُ کی جگہ بَعْدَهَا کہے باقی سب وہی ہے۔

## آٹھویں دعا گھر سے نکلنے کی

جب گھر سے نماز کے لئے نکلے تو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ترجمہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر نکلتا ہوں میں اللہ پر بھروسا کیا۔ ف جب انسان گھر سے نماز کیلئے نکلتا ہے تو گھر سے مسجد تک راستہ میں طرح طرح کے فتنے نماز اور خدا کی یاد سے غافل کرنیوالے ہوتے ہیں طرح طرح کے حوادث کو پیش آنیکا خطرہ ہوتا ہے اسلئے اس وقت یہ ذکر تعلیم کیا گیا کہ جب اللہ کا نام لیا اسپر بھروسا کیا اُسے کارساز بنایا تو وہ سب فتنوں سے بچائیگا۔ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریق تھا کہ جب گھر سے نکلنے لگتے آسمان کی طرف نظر اٹھاتے پھر فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ترجمہ الٰہی میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کسی کو گمراہ کروں یا پھسل جاؤں یا کسی کو پھسلاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا کسی پر جہالت کی بات کروں۔ یا کوئی مجھ پر جہالت کرے ✤ ✤ ✤ ✤

(سراج الدین کاتب ساہووالیہ حال امام مسجد بختاور شاہ وزیرآباد)

آٹھویں دعا گھر سے نکلنے کی

## مجربات شیخ سنوسی

سید شیخ سنوسی حسنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نامی و اسم گرامی تمام علماء عرب و عجم کے مجالس علمیہ میں بڑے عالیشان و شکوہ وغیرہ و قار سے لیا جاتا ہے کروڑہا عرب کے خاندان حلقہ بگوش ہیں بلاد عرب کے چپہ چپہ پر زوایائے سنوسیہ کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے اور ہر ایک زاویہ میں مشائخ سنوسیہ سے ایک واجب التکریم شیخ موجود ہے جو اپنی علمی و عملی جد و جہد سے مسلمانان عرب کو مستفید کرتا رہتا ہے۔ یہ کتاب آپ کی تالیفات و تعلیمات ملکہ شریعت غرا مصطفویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیہ کا عجیب خلاصہ ہے جسے فوائد بے نظیر اسرار منیفہ اور ذخائر لطیفہ کا خزینہ کہنا بجا ہے جو خدا تعالیٰ نے آپ پر القا کئے اور آپ نے اپنے حلقہ کے مشائخ اور مریدان دوستوں اور عام مسلمانوں کو بتائے خود تجربہ کر کے نہایت ہی صحیح اور مفید پائے۔ اس میں بہت سے اوراد۔ عملیات وظائف ادعیہ اذکار و معالجات روحانیہ بیان کئے گئے ہیں جو انسان کی روزانہ حاجات کے لئے از بس کارگر اور مفید ہیں۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت .......... ۸ر

## ارشاد الطالبین اُردو

از تالیفات عالم بے بدل فاضل بے مثل جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول حضرت مولینا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی عثمانی حنفی مجددی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ جس سے آپ کا مقصود یہ تھا۔ کہ لوگ ولایت کی حقیقت معلوم کریں اور اس میں افراط و تفریط اور تقصیر سے پرہیز کریں۔ یہ کتاب پانچ مقاموں پر منقسم ہے۔ مقام اول ولایت کے نبوت اور اوس کے متعلقات میں۔ مقام دوم اُن آداب کے بیان میں جو ناقص لوگوں اور مریدوں کو لازم ہیں۔ مقام سوم مرشد ولی کے آداب میں۔ مقام چہارم ترقی اور حصول ولایت کے آداب میں۔ مقام پنجم قرب الٰہی کے مراتب پر پہونچنے اور پہونچانے کے بیان میں۔ غرضیکہ کتاب ہر پہلو سے قابل تعریف ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت صرف .......... ۸ر

## خزینۃ العملیات

طالبان علم عملیات کو اطلاع دیتے ہیں کہ علم عملیات سے علم سینہ بسینہ چلے آتے تھے۔ اس رسالہ عملیات میں اظہر من الشمس کر دئیے ہیں۔ ایسی سیدھی سڑک طیار کر دی ہے کہ طالب خود بخود منزل مقصود تک پہنچ جائے۔ یہ رسالہ مجموعہ عملیات کا ہے۔ جو مستند تجربہ شدہ تیر بہدف حوائج انسانی میں روزمرہ کام آتے ہیں۔ علم حب کے شائقین کے سنگدلوں کو موم کر دینے والا یہ پُر اثر رسالہ ہے۔ تیر نگاہ کے زخمی عاشقوں کے واسطے مرہم عیسیٰ کا حکم رکھتا ہے ہر طرح کے عملیات اس رسالہ میں کوٹ کوٹ کر بھرے ہوئے ہیں جیسا کہ حاجت مندوں کی حاجت پورا کرنا۔ دشمنوں کو دوست بنانا۔ مقدمات میں فتح پانا۔ بچھڑے ہوئے دوستوں کی ملاقات کرانا اس رسالہ میں باب عملیات کے اوپر نے کر دئیے ہیں تعریف دوستوں واسطے جو ہر ایک کی خریداری کے لئے سفارش کرتے ہیں بلحاظ ان خوبیوں کے مفت جاتا ہے۔ قیمت صرف ...... ۸ر

## مفصّل فہرست کتب خانہ

دو پیسے کا ٹکٹ بھیجکر مفت طلب کر کے ملاحظہ کریں۔

خاکسار محمد معظم (مولوی فاضل) مہتمم کتب خانہ نامی پنجاب۔ کشمیری بازار لاہور

## از تالیفات خاکسار ابو المکارم محمد معظم مولوی فاضل لاہوری

## کتاب الاعتقاد حصہ اول و دوئم اردو

ان دونوں رسالوں میں اہل سنت والجماعت کے اعتقادات کو ایک ایک کر کے تفصیل وار بیان کیا گیا ہے نام کے سنی جنہوں نے عقائد کو کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھا اسے ضرور مطالعہ کریں اور اپنے پاس رکھیں لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت ہر دو حصہ صرف (چار آنے ........ ۴/

## کتاب الطہارت اردو

اس کتاب میں غسل وضو۔ تیمم کرنے کے طریقے اور احکام بتانے کے علاوہ نجاست کے احکام اور اسکے دور کرنیکے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلےٰ۔ باوجود ان خوبیوں کے قیمت بالکل کم یعنے صرف (تین آنے) ...... ۳/

## کتاب الصلوٰۃ حصہ اول و دوئم

اسمیں نماز پنجگانہ نماز جمعہ عید الضحےٰ عید الفطر۔ نماز تہجد۔ فرائض و نوافل وغیرہ کے مفصل مسائل نہایت آسان پیرایہ میں درج کئے گئے ہیں۔ یہ دونوں کتابیں بچوں سے لیکر بوڑھوں تک یکساں مفید ہیں۔ لکھائی چھپائی کاغذ نہایت اعلےٰ۔ قیمت ہر دو حصہ صرف (دس آنے) ۱۰/

خاکسار محمد معظم (مولوی فاضل لاہور) کتب خانہ نامی پنجاب لاہور

زجاج سٹیم پریس لاہور